

Vol III
No 24



Friday
19th December, 1962

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Debate on No Confidence motion	1697—1756

Price Eight Annas

Friday the 19th December 1962

(Twenty fourth Day of the Third Session)

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[M1 Speaker in the Chair]

Mr Speaker There is a Privilege Motion to be moved by
Shri Newasekar Is he present?

(The Member was found absent)

We will take up this motion afterwards

Debate on No-Confidence Motion

சு. கவிதா கண்காணிப்பு—(விரு.க)

405 25

ఎల్లైలే ఏళ్లు వేసు ఎ ఏళ్ళయం చెప్పో? అదీ చెయ్యూ ఇప్పుడు అందరి ఎప్పుడు? కోరికలుగా
ఎల్లైలే బుక్స్ వా ర్తాపను కీలకంవచ్చుమో దానిని అందరు అనుమతించి నా అభిలాష
ఇప్పు వేసు చెయ్యూ ఏదేమిటవచ్చు

میری مخلوق علی الدس (حضور نگر) میرا اسکے سر آج انواں کے سامنے

میسٹر اسپیکر نام کا لحاظ رکھیے

میری محبہ و مغمی الدین کما ۹

مسٹر اسسکر کم سے کم

میری محروم محی الدلی (محسوس نگر) مسٹر اسکرپسرو انوار کے سامنے ہرنک
عقلم اعیاد پس ہے جس پر ہی دن سے صاحب ہو رہے ہیں اس ہرنک کی جو موجود
کاسہ کے حلالی صاحب پارسیوں کی جانب سے سن ہوئی ہے میں پوری پوری نا بد کرنا
ہوں اس سلسلہ میں جو صاحب گھسہ دو دن میں ادھر سے اور اودھر سے ہوئے یہ
نہی میرے سامنے ہیں جو الزامات نا (اگر برتری نہیں برا ہ ماں میں کہیں)
و ہ حرم موجود کاسہ کے حلالی ہ لف مخالف ناروٹوں نے لگانا ہے اسکے سو ب کے لیے اور
ایسے ہ بر وار دیر کے لہر اس ہاور کے ان بناسیوں ہ کی طرف سے ہیں بلکہ اس ہاور

میں باہر جھٹکے روس پر اور وعدے دیکر ان کے لئے گئے ہیں انکی رائے اور انکی خواہش یہ ہے اس میں سب سے بڑی غرضی کے خلاف غرضی کی تعارفی سی لکھی ان معزز مسلمانوں کے لئے جیسے مطمئن ہیں کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے ملک کلری میں رکھ کر مانا اہل احوال میں بڑھا ہوگا وہ بھی اس سے مطمئن ہیں ہو سکتے اور کسی مطمئن ہو سکتے ہیں والے انکے لئے اور جواب دو را۔ اب سے سوال یہ کیا جا رہا ہے کہ عوام کے لئے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ مخالف پارٹیوں کی جانب سے آنا ہے اور اب ان پر کھڑا اچھا لکھ کر انکے خلاف میں مانے الزامات تراس کر اپنی طرف حوجہ کر کے عوام کی حوجہ کو ڈانٹ (Divert) کرنا چاہیے ہیں لکن جو والے اٹھنا لگا ہے وہ جہاں کا جہاں موجود ہے۔ کانگریس سرکار میں تکی اور عوام دس سال پہلے سے صرف چند بڑی بڑی حاکمیت داروں سربراہ داروں اور لوٹنے والے طبقات کے حقوق کے لئے کام کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فال مثال اور ادھر ادھر کی باتوں میں اسکو اڑانا چاہا ہے۔ جب مختلف مخالف جماعتوں نے تحریک عدم اعتماد انکے خلاف رکھی ہے تو کانگریس کے جب سے آرٹریل میں کو نہ سمجھ رہے کہ کموٹ اور وسٹنٹ کسی مل گئے اور اب انکی کسی علت نہ جاسکتا ہے۔ اسکی اب انکی فکر ہے جساکہ میرے آرٹریل دوست نے کہا کہ انکے کریوٹ اور سادہ فرد حرم کی وجہ سے ہمیں لانا پڑا آج لوگوں کی زندگی کئی حالات میں سر ہو رہی ہے چاہے وہ کسٹان ہوں۔ ردور ہوں۔ دھندلے والے ہوں۔ سو سٹ طبع کے لوگ ہوں جسکی کہ سرباہ دار اور کار کا دار نہیں اب سے حوں ہیں۔ یہی حالات نے مجھوڑا ہے کہ کانگریس میں رکھ کر ہمارے ایک ایسی سرکار میں چلے جو عوام کی حمایت گرازی کا حد تک رکھی ہے اور جو عوام کی فوری ضروریات کی تکمیل کر سکی ہے کیونکہ عوام کے اور ہمارے سامنے اور کوئی حارہ کار نہیں ہے اور انکی ناپید کرنے کے لئے میں کھڑا ہوں۔ اب اسکی فکر یہ کہ جسے کہ ہم سب ایک دوسرے میں سے سب سے گئے اور کسی مخالف پارٹیوں کے افراد بلکہ حکومت قائم کر سکیے ہیں۔ جب ہم اس فالی میں کہ انکے مسائل حل کروں جو عوام ہمیں مجھوڑ کر سکیے کہ ہم ہی حکومت قائم کریں اور انکے مسائل حل کریں۔

آخر وہ کوئی مسئلہ ہمارے سامنے نہیں جسکی بنا پر ہم کہیں ہیں کہ کانگریس سرکار میں حل کرنے میں کام رہی وہ مسئلہ نہیں ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ عوام کے سامنے میں بھی رہا کاروں کے سامنے ہے۔ انکی کامیابی سے جملے میں ہے اور اب بھی ہیں وہ مسائل پولیس انکس کے بعد بومی راج میں ہیں اور اب بھی ہیں۔ یہ مسائل کامیابی کے مسائل ہیں۔ وہ مسائل درمیانی طبقہ کے لوگوں۔ مردوروں اور دھندلے والوں کے مسائل ہیں وہ مسائل نعم۔ نوکری اور عدا کے مسائل ہیں۔ یہ کوئی بے مسئلہ نہیں ہیں اور پولیس انکس کے بعد جہاں سے یہ بات ہوئے اسکی

دہ دہری سے حوند کا گرنسی حکومت۔ بکندوں ہونا چاہی ہے عوامی راج نے رہا دہری میں ہ کچھ ہوا کیا وہ اس کے سوزہ سے ہیں ہوا لیکن اب ہم ر لڑا اب دھریے جانے ہیں سے ہار ہی انکس کے بعد ہا کار نامہ دیکھئے وہ کیا ہے ا کار نامہ دیکھئے ہیکو کچھ انریل ہمیں نے ہاور کے ہاور کو مایعوت رکھئے ہوئے ملنے کی کوپس کی ہے ہاور کے ہاور کے لحاظ سے ہو ہی ہمیں ہاور میں گورنر کی طرف سے لائے جاسکے لایں لیکن میں ا میں اگر اب کسانوں مردوروں اور دوسری طبع کے لوگوں سے کہیں ہو کوئی ہی نہیں ہوگا میں وجہ ہے کہ اب ملک کے دہ سے کسی جلسہ میں جا کر ایسے کار نامے پس ہیں کر سکتے کیونکہ اب جانے ہیں کہ وہ کس سے ہیں

ہار مسئلہ دہری کی دہم کا مسئلہ ہے جس کے حلق اب کہتے ہیں کہ ہم دہری ڈا رولوسری سرورس لانا چاہئے ہیں ۔ اور کا گرنسی ہر کسی کا ہون چاہئے دہری کا سوال حل کرنا چاہی ہے ۔ آ ب سے کہتے کیا کہ ہم ہون حرا کر کے دہری کے سوال کو حل کرنا چاہیے ہیں ہم ہر گز نہ ہیں چاہئے کہ ہون حرا ہو ہم بھی یہی چاہئے ہیں کہ مسئلہ طرہ سے اس سوال کو حل کرنا چاہئے کانگریس سرکار کا نہ دعویٰ رہا ہے کہ وہ کاروبار کو دہری ہر اس طرہ سے حلانا چاہی اور وہ مسائل ہر اس طرہ سے حل کر رہی ہے لیکن اس کا ہ دعویٰ ہی دعویٰ ہے اھسا کے علیحدہ گاندھی جی کو گوڑ سے لے صرف انک سرہ سپد کیا لیکن اھسا کے حامی گاندھی جی کا نام لکر ہر لحد ہون کر رہے ہیں ۔ ہ کوئی جھٹی ڈھکی اب ہیں ہے اور پھر ہ دعویٰ کیا جانا ہے کہ ہم ڈھکی کر س کے مخالفین میں سے ہیں پھر ہ دعویٰ کیا جانا ہے کہ اودھری کے والے اودھری کا سہ ہ ہو ۔ ہا ہے کا گرنسی سے ملنے کا دور بھی جھوٹ ۔ ہڈوں کا دور تھا ۔ ہا کا دو بھی وہ ہو ۔ ہا ن کا دور تھا جس دو میں نا ج ہر ار کسان اور عروں کر رہی لگا () لاکھ آسوں کو سانا گیا ۔ ج ہر ار ادسوں کے حلقوں کے ار ڈال داکا ۔ ہ سب کچھ اھسا کے نام رکھا گیا ۔ ہ سب کچھ گا اھی جی کے نام رکھا گیا اب کی جانب سے نمونوں کے سہہ کیا گیا کہ نمونوں کو لیا کیا گیا لیکن پھلے انکس میں ان ہی عوامی جی کو ب لے سا اھسو ۔ ن کہ وٹ دا ۔ ہم کہ انک ن لڑے کا۔ مع ہیں دنا گیا اور دہری کے ہا وود ہراویں لوگ کو حلقوں میں اکر دے کے اھد لیں کے ظلم و ساد کے اھد ہم نے بلکا ہے سے صرف ہ آد ۔ ن لکھڑا کیا جس میں سے (ہم) کسان ہوئے

(الان)

اور بلکندہ میں ایک بھی سٹ آ ب کو جس میں ہ ہ پارلیمنٹ کے لیے روی اراشی ڈی اور کامریٹ اھلوک سے وٹ ملے ہد ہروکہ بھی آئے وٹ میں ملے جی لوگ جی کو آ ب دعا مار کہتے ہیں عوام کے وٹ حاصل کرے میں کا۔ سہ ہے

کے سے ملے سے اس کا ڈھنوا سا کہ فائن لگا داری ہے۔ ہاں گاہی
 آہا ہے۔ ہاں لگا دی رہا ہے۔ عوام میں لوگ بھی آئے کسانوں اور
 نیشنل کرنے والے سے رہے رہے رہے نہ کہ گئے ہی گئے ہوسار کر دیا کہ دیکھو
 ہی ہی میں سے ہوسار ہو۔ اسی نیشنل کرنا چاہیے ہو کر لو حاجہ ان میں
 خود معمر اکبر کا نہ بھی آگئے جس کی رہا میں کسی نہ میں ہوں ہیں
 میں اس کا کہ چھا کھول سکا ہوں اور اس کے سطر عام رہا لائیکا ہوں کہ میں ہوں
 سے نہ انہا کر کس طرح ہاں اے سے ملے ہی نہ حلیاں شروع کر دی گئی نہ لائیکا
 نہ ہی چاہی ہیں میں میں سالوں سے سکا نہ کہ اس ہاں کے نعلی سے نہ
 کو آگئے کہ نیشنل کا دورہ کھول دیا گیا۔ ہاں کسب کے نام رجسٹر ہو اور
 کو نیشنل کرنے کے لیے ہو کلاز رکھی گئی اسکی وجہ سے ورا ورا موقع رسد ہوں اور
 پٹہ دروں کہ لگایا کہ ہاں کسب کے نام رجسٹر کو نیشنل کر سکتے ہی
 ہیں بلکہ بے مولد ہوں کورس نہ لے رہے ہو کہ وہ بھی ہو گئی ہوں کہ
 اگر نہ دارنا مولد راگر۔ موسطور رجسٹر ہوں سے صحت ملے کرنے ہوساں اوسکی صحت
 صحت ملے ہوں کہ چکا آہا ہے۔ اس طرح آہا ہے اس ہاں کے اس ہاں کے صحت
 کو ہو گئی صحت رجسٹر لے رہا ہو کہ جسے کلاز (Clauses) ہیں
 اور میں سکی گھاس بھی رجسٹر عملی نوٹ نہ بلکہ لاکھوں لوگوں کو نیشنل
 کر کے میں سے علیحدہ کر دیا گیا۔ حاجہ سے وہم کے رہا نہ میں لاکھوں کسانوں
 کو نیشنل کیا گیا وہ ہزاروں لگا ہزاروں کو کچل مارا گیا۔ اس کے بعد کہیں آرڈینس
 آنا ہے اور اسکی رو سے نہ نیشنل کو روکنے کی کوسس کی چاہی ہے نہ آرڈینس غالباً
 ۲ ماہ کو آنا اس کے بعد سے میں میں ایک ہیں نیشنل کم ہوں۔ لیکن جو
 جو ۹ صحت نیشنل ملے ہوں ان رجسٹر کو واپس مولد ہوں کی دلانے کے لیے کوئی
 احکام نہیں کیا گیا۔ اس ہاں میں حکومت کی طرف سے کدی دہہ داری نہیں رکھی
 گئی ان نیشنل کا اب بھی سلسلہ جاری ہے۔ جو چھوٹے ہوئے سب نوازی اور
 سب ادارہ ان کی تانہ ہو کہ میں کہہو گا مگر خود ارسال مسٹر صاحبان کی رسدوں
 پر کیا ہو رہا۔ خود ارسال مسٹر فار سادہ کر اسکی گواہی دیجئے اور اس سے وہ ہو گئے
 کہ نہ کی اور ان کے مہاموں کی رسدوں کی طرح ڈیڑھ سو مولد ہوں کہ نہ حل کیا گیا
 ایک مہینہ دار کو وہاں لاکر رکھا گیا تاکہ اوسکی میں مدد دے سکیں۔ اس کے بعد
 جب لوگوں نے شکایتیں میں میں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں لائیکا لیکن جب
 اوس مہینہ دار نے نیشنل کو روکنے کی کوسس کی تو وہم کہہ کے انہا اس کا سادہ
 کر دیا جانا ہے اور ہر دوسروں کو لایا جانا ہے۔ اس آہا میں جسے رجسٹر کسانوں
 کو مل گئی نہیں وہ واس لے لچای ہیں۔ اسی تانہ دہہ داروں کی جانب سے ہو رہی
 ہیں تو ہر دہہ سے اس شخص پسل نوازی ورجسٹر اور ان کا کیا وجہا ان کے پاس تو
 اسی نہ حلیاں ہو رہی ہیں جس کا کوئی حساب نہیں ہے۔ ایک رسل مسرے فرما
 کہ سب لاکھ لگا ہزاروں کو رجسٹر ملی ہیں۔ صحت صرف کا ہد اور لگا ہزاروں کے ہاں

میں ہے لیکن اچھی بات یہی ہے کہ صرف ۲ صند لوگوں کے پاس میں
ہے ناں جسے لیٹاں اہل دردمے گئے اوں کو اب تک میں میں لی الہ کا عدہ ر
عبارت آدہ وہ دے

(اس موقع پر روری جس کے وی کے آر۔ ورا سوامی ی۔ ورا سوامی او
سری گت راو واگھارے نے فلور کراس (Floor cross) کیا)
(بالاں)

جو میں اگاہ کے لیاؤں نے اچے حوں کا ۱۱ اں دنکر حاصل کیا ہا اوسکے پھر
رستاروں کو واس دلائے کے لیے محصلدار مرزے گئے ولس اور فوج کے درمہ
رستاروں کو اوں رسلط کردنا

اچھا ارادہ کے اندر عدا کی بھی میں حال ہے صرف لمگانہ میں ہی میں بلکہ
مرہواڑہ اور کرناٹک کے علاقوں میں بھی عدا کی حالت ناہ ہے حرف اور ای کی
مصلن ناہ ہوئی میں لوگوں کہ کھانے کے لیے کچھ میں مل رہا ہے گھر بار
چھوڑ کر باہر جا رہے ہیں قافلہ کمان ہو رہی میں خود کسان ہو رہی میں ۔
سب کچھ ہو رہا ہے لیکن کامرس برکار اور خاص طور پر اوسکے وزیر اعدہ نہ اعلان
کرتے ہوئے میں دیکھتے کہ سب کچھ ٹھیک ہے ۔ ع
ہم مرے جانے میں کہتے میں کہ حال اچھا ہے

انکے متعلق معاً اب ہم چھانے گئے رور۔ میں کنگا لیکن حکومت کے دمہ در
عمدہ دار اور اوں کے وزیر سے کے لیے باز میں میں کہ ہماری عدا کی حالت حراب
ہے ۔ دیکھ کر مجھے ساری امانت کا قصہ یاد آتا ہے کہ بھوک سے سب ہو کر
جب لوگ اوسکا محل وڑ رہے تھے وہ کہتے تھے کہ کیا ان کو کھانے کھڑی بھی میں
ملی ۔ اس ظلم کے تاب دادا افضل الدولہ نے صحت کے ریلے میں جب لوگ بھوک
مر رہے تھے کہ کہا ہا کنگا ان لوگوں کو بھی کچھ پڑی بھی میں ملی اب نہ سے
افضل الدولہ وہی الہی اسیار کر رہے میں اور وہی کتاب دھرا رہے میں وہ عوام کی
حالت دیکھتے اور اوں کو درس کرتے کی طرف توجہ میں کر رہے میں اور عرب
کر بھی میں سکتے کہ جو کھ ہو گٹ ملتی نہر رستاروں اور بڑے بڑے جاگیر داروں کا
ہے اوسکی معادلات کا محط ہی اوں کا معصد ہے ۔ کہ اسے عدا کا سوال نہ معلوم کا
سوال میں کا بہال حل میں کر سکی اس لیے میں کہتا ہوں کہ اس کا سہ رکوی
امہاد میں رہا اس کا سہ کر ہٹا جائے اور حوں لوگ جائے میں کہ عوام کی خدمت
کریں اور حہ وہ ادھر میں پٹھہ نہ کہے اوں کو اوڈھر جاا چاہے اوں کو اوڈھر آا
چاہے

شری وی بی راجو آگئے ہیں ۔

شری محمود علی الدین ۔ بھوڑی در پھرتے اور بھی آجاسکے ۔

وہ جو عدا کا سوال ہے اس کا ملن تمام لوگوں سے ہے اور رسا طر ر
و رسی کا ملن عوام سے ہے رسی کے ملن سے جو قانون انا کا اوپر کا ملنے سے
ہی ۱۱ ونگتہ کیا گیا کہ رر شاروں کہ لگا روں کو داخل کر دے گا۔ مع ملکا
ہم نے مطالبہ کیا ہا کہ واس انکس کے مدد ہی شعا ان ہوں ان سب کو لی فای
(Nullify) کا جائے اور ساری رسا لگا اداروں میں بسم کیا
جائے لیکن بے اس کوئی قانون نہیں انا اب نو ہا سہ ل آڈٹرس انکٹ اے
ہیں اب ررر (Repressive) قانون جائے ہیں اسے
فانہ عام کی مری ضرور اب پورا دسکتے ہیں ان کا آب کے اس نام و ن ہیں
میں جہا جہا نہ ن کا مردوروں اور درسا طمعوں کے لوگوں کے بارے میں اس کی کیا السی
رہی اس کی ساد ازاری اور سکت کی وجہ سے جب سے کار جائے ہو گئے اسی طور
پر آریل مسر صعب و حرب لے پہ جانا ہے کہ ۲۴ کار جائے ہو گئے ہیں۔ نای
کار جانوں کے جانے کا اندازہ عرب تاکہ ہے۔ پولیس انکس سے پہلے ان صعوں میں
علاء الدین۔ بانو جان۔ پالال پٹی۔ اور لاہوٹی کا سر باہہ تھا اور رمانہ رگورنٹ کا
بہہ تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ کار جائے بھی نہ ہی کی طرف جا رہے ہیں۔ ان
میں کافی عیاں ہوا ہے جس پر بحث کی حاجت ہے سرسلک اور سر نور انشیری کی
ساہلی (Monopoly) سرکار باہر کے کسٹماٹ (Capitalists)
نرلا کے ہا ہوں دیتے رہی ہے نہ ہی سا جا رہا ہے کہ سگ رسی کا لور
سے متعلق بھی اسی ہی معاملت ہونے والی ہے اسکو بھی جانگی ہا ہوں کے اسرد
کنا جائے والا ہے اسے ہی دوسرے کار جانوں کا حال ہے جس کی وجہ سے انک
طرف نو عسی دولت نرا د ہو رہی ہے اور دوسری طرف مردوروں پر اس کا ار ر رہا ہے
مردوروں پر کام کا بوجھ ڈرنا ہی جا رہا ہے انک طرف نوان پر رناسلا برس کے
صک کام ڈرنا نا جانا ہے اور دوسری طرف انک وعر گھائے جائے ہیں۔ ڈرھائے ہیں
جائے رنوجسٹ کیا جانا ہے صعب مگر کے جب سے کار جانوں کا ہ حال ہے میں
انکی تعصل میں ہیں جانا جہا کونکہ وہ کم ہے لیکن حد بانوں کا اظہار میں
ضروری سمجھا ہوں

آلوں کی صعب جب جو سعال صعب ہی جب تک کہ وہ جہا مسر آباد میں
چل رہی بھی کام اچھی طرح چل رہا ہا جہا سے جائے کے مد معلوم ہوا ہے کہ
اس میں حسارہ ہی حسارہ آ رہا ہے اس حسارے کے ارے میں گورنٹ کے سائے جہ
رنوریں ای میں ہسے تاک کی ہے کہ وہ رنوریں ہاوس کے سائے نسل پر رکھی
جائیں لیکن حکومت نے اسکی حرا ب نہیں کی کونکہ وہ لوگ جو اس صعب کی مایہ
کے دہہ دار ہیں وہ ہیں ابراں اور ظام کا مسر + اس نارا پور والا جو رضا کاروں کے
رہائے میں بھی مسائل الوا سر ہے اس کے خلاف صعب جارہیں ہیں کہ وہ
اسٹی نسل (Anta national) ہے۔

Mr Speaker: The hon Member should not make any individual references

’ شری مخدوم محی الدین - مگر وہ باہر اس کا جواب دے سکے ہیں - اسے لوگوں کے ہاں میں 4 صعب ہے - وہاں اوور کسٹل ہے مشرور ہو رہی ہیں - جہاں (۵) مردوز کام کرتے ہیں (۱۹) مردوزوں سے کام لایا جا رہا ہے - جیلے (۱۲) مردوزوں سے (۲۰) لاکھ کا پروڈکشن لیا جانا تھا اور اب (۹) مردوزوں سے (۲۷) لاکھ کا پروڈکشن لیا جانا ہے - اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مردوزوں پر کس حد تک کام کا بوجھ ڈالا گیا ہے - اور پھر اسکے باوجود سامع کی بجائے حصار لانا جانا ہے -

ناج گلاس فیکٹری اور آرستاس کو لیجے - اس کے لئے بھی نری کے بہت سے واسے کھلے ہیں، مگر یہ کہ اچھی طرح چلانا جائے - ساؤتھ افریقا سے جو صبی بشر ہاں آئے ہیں انکی رپورٹ جہاں موجود ہے - دیکھئے کہ انہوں نے کہا مشورہ دیا ہے - لیکن حکومت اس طرف سوچنا ہی نہیں چاہی - اور اسکی جی صلیب کارخانوں کو سامی کی طرف لیجا رہی ہے - کارخانوں پر حکومت اپنا کوئی کنٹرول یا نگرانی نہیں رکھتی - جس طرح سرپور اور سرملک کو پرلا کے ہاتھوں بیچ ڈالا گیا اسی طرح آکوں کی سب بھی سا جاتا رہا ہے کہ اسکو بھی دوسرے لوگوں کو بیچنے کی کوشش کی گئی ہے - انہوں نے بول کہا نا ہیں نہ اور نا ہے - اس طرح ہماری صبی سامی کی طرف جا رہی ہیں - اس کا بوجھ مردوزوں پر ڈالنا ہے - ان پر کام کا بوجھ بڑھ رہا ہے - زلچیسٹ کرنے جاتے ہیں - لیکن مردوزوں کے دوسرے مسائل کی طرف دھان نہیں دنا جانا - اگر ہم مردوزوں کے کسی مسئلہ کو رپورٹ (Represent) کرنا چاہیں تو وہاں کانگریس سرکار نہیں ہے - کانگریس کی پولس ہے - کانگریس کی جمعہ ہے - اسکی ریسرو مشنری (Repressive machinery) ہے - وہ مالکوں کے خلاف دیکھ جی کر رہی جو سب سے بڑے مجرم ہوتے ہیں - لیکن مردوزوں کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کی جاتی ہے ان کے بوسوں کو بوڑا جانا ہے - انکے لڈروں کو گر لیا کر لیا جاتا ہے - ان کے لئے فوائس بنائے جاتے ہیں - ان کے لئے عدالتیں قائم کی جاتی ہیں - کئی جمعہ جس بڈا کئے جاتے ہیں - اسکی ایک گلارینگ (Glaring) مثال جی کے مردوزوں کی ہے - نہ مسئلہ ہاؤس کے سامے بھی آچکا ہے - آرسل مسٹر اجارح - ہوم مسٹر اور جی مسٹر کے سامے نہ ناس رکھی جا چکی ہیں - سامے مسٹر کے سامے نہ مسئلہ لانا جا چکا ہے - وہاں حالت یہ ہے کہ ایک چھوٹے کرے میں ۳۷ ۳۷ مردوزوں کو رہنا پڑا ہے - اسکے باوجود بھی وہ کرتی ہڑال ہیں کرتے کوئی عرصہ نہ ہوا، نا جائز حرکت نہیں کرتے - کام کرتے ہوئے ہی سہاگرہ کرتے ہیں اور وہ بھی کام ہم جاتے کے بعد - لیکن وہاں کے انگریز مسٹریٹے حکومت سے ملکر ان کی مانگ کو دینے کی ہر ممکنہ کوشش کی - وہاں کے کلکٹر کی امداد سے (۱۳۷) مردوزوں کو گرما کر کے گلر گرہ جیل میں بند کر دیا گیا - (۲) مردوزوں کو زلچ کر دیا گیا - انکی ورکنگ کمیشن کے سامے اور اکثر کشوں کے سامے کام نہ

سب سے ملوک کھا گیا۔ جب ہم ان اوصاف کو روبرو کرتے ہیں تو وہاں کا مسخیت اس رکٹی اور میں لیا۔ وہاں کے انگریز مسخیت کو برہاس کرنے کے لیے سب مطالعہ کیا جا رہا ہے تو اسکے خلاف حکومت اور ساری کاسہ کام کرتی ہے۔ آب کا قانون کام کرنا ہے۔ ساریے کلکٹرس کام کرتے ہیں۔ آب ہم سے کہتے ہیں کہ نہ ان ہولی الائنس (Unholy alliance) ہے۔ لیکن نہ وہ دیکھے آپ کا کس کس سے الائنس ہے۔ راج ریکھوں سے آب کا الائنس ہے۔ انگریز مسخیت سے آب کا الائنس ہے۔ دیکھوں سے آب کا الائنس ہے۔ تمام لوگوں کے لیے طعاب ہے آب کا الائنس ہے۔ کچے خلاف ساریے عوام لڑ رہے ہیں۔ آب کہتے ہیں کہ ہمارا الائنس ان ہولی الائنس ہے۔ ان ہولی الائنس تو وہ ہے جو حاکم داروں کے ساتھ کھا گیا ہے جو انگریزوں کے ساتھ کھا جا رہا ہے۔ جو ریسٹاروں کے ساتھ کھا گیا ہے۔ جو لوگوں کے لیے طعاب کے ساتھ کھا گیا ہے۔ شک ہم اس الائنس کے خلاف ہیں۔ اور اگر آپ اسی روس میں شلنگے ہو سکتے ہمارا الائنس ان ہولی الائنس رہے گا۔

میں وجہا ہوں وکر سہ لوگوں کے بارے میں آپ کا کیا عمل ہے۔ آب کی گورنمنٹ کی ساری، ساری اس لیے کام کرتی ہے اور آب کی نہ ہالسی ہے کہ ان لوگوں کو ریس (Repess) کیا جائے۔ دبا جائے۔ الکشی کے عورتی بند ہیں نہ کاسہ ہی۔ اور اسکے بعد کلکٹرس کی کامرس ہوئی۔ میں نہ واضح کر دینا چاہا ہوں کہ جب مسٹر نے اس کانفرنس میں کلکٹرس سے کیا کہا۔ نہ میں کہا گیا کہ کساؤں مذہم ورنے کے لوگوں اور عوام کے مسائل کو حل کرو۔ ساری بربر ساسی رہی۔ نہ کہا گیا کہ میں کوسٹوں سے لڑتا ہوں۔ ان سب وسوالینس)

Subversive elements سے لڑتا ہے۔ انکے حق سے لڑتے ہیں۔ لہذا میں الٹ (Alert) رہا چاہئے۔ وری مسری کانگریس کی عوام د ن السی کی جانب کے لیے مار رہے ہیں۔ نائی الکشی میں دیکھ لیا کہ گورنمنٹ کی وی مسری نے اس کانگریس آرٹی کی جانب کی۔ اور موہرہ بربر اما از کانگریس۔ کار کا ساتھ دیا۔ اور اسکے کسٹیشن کو حاسے کے لیے پورا روز لگا دیا۔

وربروں نے ان (ہ) کاسٹیٹر سر کا دورہ کیا چاہے انہی گو سٹ کی طرف سے تھا ملا ہوا نہ ملا ہوا۔ ثمرہ دنا گیا ہوا، دنا گیا ہوا الگ باب ہے۔ لیکن انہوں نے حکمران کے وربروں کی۔ سب سے ان معامات کا دوہکا اور لوگوں کی رائے سامنے کرنے کی سبک دوس کی۔ وہاں کے شلوں شراروں محصلداروں دوم بعد اور ان دوسرے عماء داروں کو بلے ہی سے یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ نائی الکشی میں کانگریس امید وار کو حاسے۔ وریہ ہماریے خلاف سب کارروائی کی جائیگی۔ حابچہ اس میں ہوا۔ حصہ مگر میں جب کانگریس اس وار کو بری طرح شکست ہو گئی اور بی۔ ڈی۔ جے کے اندر وار کو مارا کاسی ہو گئی وہاں کے ڈی کلکٹر کو جو اس وقت بمبئی سے اس حملہ پر پھاڑی گرہ کر دیا گیا۔ اور کئی دوسرے امیرس کے سادلے کر دیئے گئے۔

دوم یہ کہ او محصلہ رون باجس اس ما ر سائل کر دنا گنا کہ وہ ناں کام ہی کر کے
ہے ہائی حکومت ہے ہائی سر حاکماری ہے ہائی ہائی کا ہ

موسئل لکس میں نا گنا اہ ما کے ماری گاندھی جی کے نام کی مالا
ہے ولے ان کے لکھا جوں رعل کرنے کا دعویٰ کرنے وں کے گنا کا ہوں نو
مار دھار ناں لکس (By elections) جی سے مدوع ہو چکی تھی
ایکے ناوہ د ناں لکس میں (م) ہرار لوگوں ر محفل کس لگا کر اہوں والو
(Involve) گنا (م) ہرار لوگوں کہ ما گنا ی ٹی
ف کدوسب ای لسان ہا وردو ی جاعی ہو کا گ م کی ع ف ہں اہے
کار کوں کو ما سا گنا ایک دو حکم ہں تھی حکم ا ہوا ہے ا جواسی
نوسر میں مار ما گنا جس طو رہیں اسکاں کامی و جی کا ذکر کروگا
جہاں کامرٹ ہا اور کامرٹ روی ازاں رڈی ر فالہ دہلے کے گئے ہوم ہس
کہتے ہں کہ وہ مد وئی واقعہ ہا کہو کہ میں مرا ہں ہا (م) حملہ کے گئے
ہیں آ رہی ہے ہارے دوسوں کے جہروں رہ سکر ا ہم و سہے جالے ہں اور
ہے ہں فالہ حملے ہوئے ہں رورس کا جانا ہے لکن عدل نہ کہ ہں
کر جانا اہں رہیں دی گئی تھے برعکس مد ہم کو ہم و ر دنا جانا ہے
وام میں حب جاری سبک ہو رہی تھی و (م) عدلوں کے حملہ کا ہکا ہ
نہے و کا گ م ناچوٹ لکر حملہ گنا کا ڈاکس کے ہرے لکاکر حملہ گنا گ
کوٹ رہی وہ نا لڈر ہا اس کو گرفتار ہں گنا گ وامن کھری ہوئی تھی
لکن میں مد گدی کے خلاف وہ کچھ نہیں کری اے ہم ہی کو گرفتار گنا گ (م)
لگن رکس لگنے کی کوس کی گئی جس میں جلازم جی کو گرفتار دانا ہے
حالانکہ جھے مد سب رحم اے ہے میں نے جہں حب سسر کو دلا ہا
دوسے کانگ وں نے ہی ان رحموں کو دیکھ ہا لکن ن تمام واد و جانی
کے مد ہی حب مد میں کہتے ہں کہ کچھ ہو ہی جہں صرف ساء ہی ساء
ہے جوب لی و م لی کے وعات اس سے راد کلف دہ ہں جہاں آبادی
کانگرس نے ہساکے ہ سے ہارے ڈارک ن کو لہو جہاں کا لاہ ن سے رحم
جھالے ن وعات کی اطلاع تھی کای کے سسر و دہ سے سسر ک دکی
اس مد گدی کو ہالے ولے او اسکو رگا ر کرنے ولے بھی وہاں کا گ م
ہی نہیں

عرض ہ تمام وعات اسے ہں کہ کانگرس مد کار کی (۹) سہے کی کارگزاری
واصح ہوئی ہے کہ اس نے عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے گنا کا فوکس طرح
حل کا عوم کے مسائل کو حل کرنے کی جالے کے روی زور کار رحلہ کا گنا
صرف مدی مسائل بلکہ ردیوں کی مانگوں کے علاو گھروں کے سوال کو حل کرنے سے
بھی حکومت فاصر رہی برعکس ایکے کانگرس کے اجلاس کیلئے اندر محل بار ہوئے
ہں اور محسدی لاس میں رہے ولے عرسوں کو ایکے کانوں سے مدعل کا مد رہا ہے

ہے یہی چاہ رہی ہے۔ مجھے ب و گرو (Progressive) سمجھے
 ہیں تاکہ میں یہ نہ مان لی کہ گرو کی جی پروگریسو (Progressiveness)
 ہے وہ اب ہی کو سارل میں لحاظ سے ہی ہے کیونکہ اگر سولسٹ اور کنگ
 نکسی کی ٹی سے لیے ہیں تو ملک کا جب ر معان کر رہے ہیں اور حکومت
 (Chaos) میں کھڑا رہا ہے۔ یہی تمام بردہ دای ن رہو گی۔ یہ کہا جاتا
 ہے کہ وہ کمپروم کو چوں لاسکے اور ہیں کسی نرم کے عیب ہی جان کام کرنا ہیں
 ہے تو یہ کہا جاتا ہے کہ یہ نہیں کہلے تارہیں کہ باجمہوی مولوں برہی کا اندھینے
 جسکے میں کہہ کے کلمے بار ہوں کہہ رہے اور بڑا ہمارے دوت ہیں کا آک
 بھی نہ کہہ سکتے ہیں کہ ب اسالی سے سمجھ ہیں رکھے۔ یہی میں جان میں ہاور
 میں کہا ہوں کہ ہم ہمارے سا و گرو کے ملک ہی میں ہائے ہیں اور ہمارے برہم
 سٹل پرو رہے حاکم نہ کہہ ہیں کہ میں اسیر کے کی مالیسی اعجاز ہیں کیونکہ
 لیکن کام میں کے کمپروٹ نہ ہی یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ آزادی دہرار رکھ سکے اور
 کسی ملک کے ر ر اندہ آہنگے لیکن ہیں اس میں ہے بلکہ وہ نو دھوی دے ہیں
 اور باہر کے ملک سے امداد دینے کی خواہش کرتے ہیں اچیں نو باہر کے ملکوں سے
 امداد ملی رہی ہے خود سالی نے وہاں کی کانگریس کے حالہ اعلان میں کہا ہے

Our party cannot remain in debt towards its allied
 parties abroad. It should help them in turn in their fight
 for peace and liberation. As is known our party did fulfil
 that duty

اس میں یہ سہم کیا گیا ہے کہ ابرڈ (Abroad) میں عیب پاک میں کی بارہ
 موجود ہیں کی مدد دکھائی رہی ہے اور مادد کی رہی کیا میں (Peace)
 کے نام پر لڑنے والے ہیں جو و و سے امداد طلب کرتے ہیں اور ہیں امداد
 دکھائی ہے کیا میں لوگ ہی حکومت قائم کر سکے۔ سولسٹ حکومت میں نے ہمارے
 کم ہے و ای لے کہا ہے کہ وہی لودی ہیں مجھے نہ دیکھ میں بلاتے ملک
 میں میں باری کا کھاسر ہوئے ولا ہے۔ یہی نہ لے لے ہو لے میں کی ہے وہ میں
 رہ کر سانا ہوں

The Communist purpose is to discredit and then to
 undermine and destroy any Government which seeks to develop
 an independent policy. When Soviet strategy demands it
 the local Communist party will embark on open rebellion as
 it did in many parts of India in 1948. But the Communist
 leaders are also familiar with Lenin's advice. The advice is

A tough disciplined Communist minority needs no
 more than 10 per cent of the popular vote to bring about the
 downfall of any democratic Government. If there are five
 parties you should work side by side with four to destroy the
 fifth. When there are four ally yourself with three and

destroy the fourth When there are three combine with two
to destroy the third And when there are only two victory
is in your hands

ی وحدہ کا بولے ہندوستان میں تیرہ ور سوسائٹیاں ہوں گے کمونسٹوں سے مانا
جوڑا جائے لیکن جب برما اور موزامبیٹ ایک ہونگے تو سو سو کاکوئی ساہ ۴ دیگا
کیونکہ ابھی دھکارا سوال ہیں انہیں ٹرسٹوں کا سوال بھی ہے چاہے خاصہ
مدرس میں جی ہو جب وہاں سوال کا سوال پیدا ہو تو یہ ن میں یک (Bierk)
اگا ورنہ ہوگی جب جہاں ٹرسٹوں ورنہ ارب کا سوال پیدا ہوگا تو بھلا سو
یہ تک ۴ رہ سکتے کیونکہ سائنوں میں جوہیات ہوں ہیں وہ گرہرگر یک
سنگور، ب نام ہیں کر سکتے لیکن میں کہوں گا کہ وہ ب ہوں ہیں جہا
رہے جو یہ صرف کی بلکہ ساری قوم کی جب بری پہنچی ہوگی ما ہی میں لیکن
اسمل کے صرف دو روز کی تعارض سے ہی پہنچ سکتا ہے کہ وہ مع مع کمونسٹوں کا ساتھ
کہاں تک دے سکے ہیں اگر ۴ کا اعان اور موافقت ہے وہم دیکھنا چاہئے ہیں
کہ وہ کہاں تک نای رہ سکتا ہے ہم کو اسکی کوئی فکر نہیں ہے اگر ہم میں سے حد و
اس طرف چلے جائیں میں یہ بات خصوصیت کے ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں ہم کو کوئی فکر
ہیں ہندی ہماری سرسری چل جائے انسی ہی حکومت ہم دیکھا ہے ہے میں جسی
امارتوں میں یا دوسری جگہ پر کہی گئی ہے میں اس ساتھ میں پارسیری وسر
کا حوطرہ کمونسٹوں کے پاس ہے و ہاور کے سامنے رکھوگا

مری داسی شکر کوئی کتاب میں سے رہے ہیں کتاب کا نام ولیے

شری لکشمی کٹھہ بوٹ کر لے آئی کتاب کا نام ہے

THE COMMUNIST PARTY AND PARLIAMENTARISM THE THESIS AND STATUTES OF THE COMMUNIST INTERNATIONAL

سکو درا دیکھئے کے بعد ب ہی طعناں کر لے اس میں کہا گیا

USE OF PARLIAMENT

It is made to destroy parliamentarism Therefore it
is only possible to speak of utilizing the bourgeois State Organi-
sation with the object of destroying them

This work within the parliament which consists
chiefly in making revolutionary propaganda from the parlia-
mentary platform the denouncing of enemies the ideological
unification of the masses who are still looking up to the
parliamentary platform, captivated by democratic illusions

especially in backward territories etc must be fully subordinated to the objects and tasks of the mass struggle outside the Parliament

حاجہ محمد و طرفہ جو حصار کا رہا ہے کہ اب اس کو ڈسٹررب (It is made to destroy parliamentarism) میں ہم دیر نہ گزری اور ان کے سلسلہ میں اصولوں (Influence) کا اثر لگایا جائے گا۔ لہذا یہ طرفہ خود نہ کرے گا۔ اس میں اب کی رہائی کے لئے اب ہی کی کتاب میں ترجمہ کرنا ہوں

The election campaign must be carried on not for the purpose of obtaining a large number of seats in parliament but for the revolutionary mobilization of the masses around the slogans of the proletarian revolution. The election campaign must be conducted by the entire mass of party members not by the leaders alone

کمیونٹ پارٹی کا یہ طرفہ کس طرح جان سکتا ہے؟ یہی میں غور کے ساتھ دیکھ کر ساما ہوں

Boycotting the elections or the parliament or leaving the parliament is permissible chiefly when there is a possibility for an immediate transition to an armed fight for power

اس طرح انریبل ممبر مارانا گور کہتے ہیں کہ حساس حالات میں ہوا اور وہ حالات رسا میں ہوا و پارلیمنٹری طرفہ سے جس طرح جان ہی لاسکتے پارلیمنٹری طرفہ سے اجلاس میں ہوگا بلکہ عوام خود آگے بڑھیں اور جسکی لہری ساند میں حاصل ہوگی اور اس قسم کی باتیں اس طور پر کہیں جارہی ہیں کہ جانا ہے کہ حاجے مطلوب عوام پر ظلم کا خوار ہے میں کہتا ہوں کہ ظلم کا گرداؤں اور ظلم کی وجہ سے جس دور کا ہے بلکہ خود اوروں کی ہوسری کے باعث ہو رہا ہے اس میں وہی طور پر کہنا

Mr Speaker Come more to the point the motion before you

Shri Konda Lakshmin Just I am coming to the point

میں یہ ساما رہا تھا کہ ان کے سامنے کوئی خاص پارٹی نہیں بلکہ عوام کے نام پر ڈسٹررب (Disturb) کرنے کی کوشش کئے گئے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ انہی کی عوام دس سال سے جاری عوام دس سال سے ان کے ڈاکومنٹ (Document) جسکو میں غور کے ساتھ لانا چاہتا ہوں جس سے ان کا

'A Communist representative by decision of Central Committee is bound to combine legal work with illegal work. In countries where the Communist delegate enjoys a certain inviolability this must be utilized by way of rendering assistance to the illegal organizations and for the propaganda of the party. The Communist representative shall make all their parliamentary work dependent on the work of the party outside the parliament.

حساکہ اہی آرسل جمہور کرے فرانا وہ نہ صرف عوام بر وسواں رکھے ہیں بلکہ عوام پر ہی وسواس رکھے ہیں۔ عوام کا وسواس طواغیر کا جارہا ہے وہ ہوی عوام کے نام پر ناٹ فارم رہا ناٹا کر اسی دستور الہامی کے تحت وہ نام کروائے جاتے ہیں۔ خود لوگوں کی جانب سے جو خود نوہر میں رہے ہیں اور دہات میں نہ کام عرب عوام سے کروانا جاتا ہے اس کے بعد اس کا کیا ہے۔

"The regular proposing of demonstrative measures not for the purpose of having them passed by the bourgeois majority but for the purpose of propaganda, agitation and organization must be carried on under the direction of the party and its central committee.

بالکل میں عرض اویسی طرح سے ہمارے حذر ادا میں ہی حد دیوں ہے اسی میں قصا نہ کیا کہ رہی ہے۔ اسی صورت میں عوام کے نام پر اکسلا کر والوں پر اریل سرس ب دی ہاوس ہر وہ کر سکے ہیں اس کے بعد کیا ہے کہ۔

"Each Communist representative must remember that he is not a legislator, who is bound to seek agreements with the other legislators but an agitator of the party detailed into the enemy's camp in order to carry out the orders of the party there. The Communist member is answerable not to wide mass of his constituents, but to his own Communist party—whether legal or illegal.

Shri V. D. Deshpande Are Members allowed to read a whole book or document?

Mr. Speaker Five minutes more.

Shri Konda Lakshman 'The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman, peasant, washerwoman, shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country.

وہ بھاب کی پارٹی کی ہنوری۔ ام کا نام لیکر ہو کام کیا جاتا ہے لیکن آرسل سرس اہی ہنوری کے لحاظ سے اہی کا سٹی ہوئی کے آگے دہ دار ہیں۔ اور پھر عوام کیسے ہوئے کا دھوی کیا جاتا ہے۔ آگے ویاہت کیگی ہے۔

The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman, peasant, washerwoman, shepherd, so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country.

ہاں بھی ویسا ہی دیکھا جا رہا ہے۔ ہاں جو سچس (Speeches) کہیں ہیں اور میں کوئی مضامین (Fundamental) خبریں ہیں نہیں کی جاتی۔ ہاوس کے سامنے پارٹی کا کوئی پروگرام نہیں رکھا جا رہا۔ وہ خود اسی پارٹی کا پروگرام جانتے ہیں۔ وہ کوئی کسر کرو روپوزس نہیں لاسکتے۔ لیکن اسی فراز داد میں میں کہہ چکے ہیں۔ ان دنوں یہ ظاہر ہے کہ ہمیں عوام کو پھلاوے میں لانے کیلئے ہے۔

'The rank and file of Communist workers must not shrink from speaking in the bourgeois parliaments and not to give way to the so called experienced parliamentarians, even if such workmen are novices in the parliamentary methods'

اس طرح میں عرض کر چکا کہ جو الزامات ہم پر لگائے جاتے ہیں اور اس (Method) کو اور پولیٹیکل اینڈنگ اور پارلیمنٹری مائیکس وہ خود ان ہی پر عائد ہوتے ہیں۔ اسکی ہم کو فکر نہیں کہ حکومت کس کی رہنمائی اسٹیل گورنمنٹ (Government) کی ہے۔ لیکن یہ دھمکانا جو دھماکا ہے کہ پارلیمنٹری طریقہ ہے اگر کامیاب ہو جائے تو پورا ملک اس کا راسخ احساس کا جائیگا اور اس کے معنی میں واضح الفاظ میں کہہ دینا چاہتا ہوں کہ جب تک ہندوستان کے لئے جتنے جتنے ہیں ہوتے ہیں وہ سب کچھ ملکی عداوتوں کو قبول نہیں کرتا۔

(بالن)

ہاں اگر پارلیمنٹری طریقہ سے صحیح لانا چاہتے ہیں تو لاسکتے ہیں۔ ہم الزامات لگاتے گئے کہ معصوم عوام سے عداوت کی گئی۔ عداوت کی گئی۔ لیکن یہ خبریں خود ان کی پارٹی کے رولس پارٹی کے ایس اور پارٹی کے تھیسز (Thesis) میں ہی آجاتی ہیں۔ اس لئے میں سوچتا ہوں کہ کمونٹ پارٹی سے آپ کا تعلق نہیں رہے گا۔ ہندوستان بھر میں کہیں بھی کمونٹوں سے آپ نے مانا نہیں ہوگا اور اب بھی میں چاہتا ہوں کہ اگر اب گورنمنٹ مانا چاہے ہیں تو ہم واپس کرتے ہیں۔ اگر آپ کی مخالفت (Majority) ہے تو ہم ان میں سے پریشانی کے لئے مار رہے ہیں۔ آپ اس کے معنی سوچ لیں۔ آپ اسٹیل گورنمنٹ مانے کے سلسلہ میں کامیاب (Chaos) کی حالت ملک میں پیدا کر رہے ہیں۔

شری مادھو راؤ رینکر () آج انہوں نے سامنے جو عدم اعتماد کا موش لانا لگا اس کے معنی کچھ کہتے ہیں۔ میں میں یہ کہہ چکا کہ اس موش کو پڑھنے کے بعد میں نے اسکو سمجھنے اور اسے سوچنے کی کوشش کی۔ خواہ یہ موش کس وزارت کے بھی خلاف ہو نا چاہے یہ موش کامیاب ہو نا ہو اس سے بچ نہیں۔

हिंसा अणि मुख्यमानाकरिता जसज हिंनुस्थाप हिताबहु आहे

کرو حیا و دی ہوئے و حیا کے لئے - حیا کا سان انا کا وہی سی طرح
دب سہاں انا کے مکی نکلے دل میں تاب میں ہی گروہ ہے ہو
کرو جھوٹو ہندوؤں کا ساتھ جھوٹ کر سہاؤں کے ساتھ ملے مکی انا جھوٹے
کہا میں انکی عادیوں کو شک کرے کہلے ہوا سیکل محسوس دیکھے لکی اسکے
ناپود ہی تب کا داغ دھبہ میں ہوا اچھوٹوں کی تاب و سی ہی طرا ہے

میں دوری حیرت بنا و دی کی سب کہنا چاہا ہوں کہ سنہ ۱۹۳۷ء ع میں
 آگ کو تک ہے انگریزوں نے اپنا بیٹا لاکر کے چلے گئے و کتا کے ساتھ
 صے اہم بول گھسا یعنی دسور کا بول ہا کانٹوں سے دیکھا کہ ہم میں تو
 اپنی سبکی ہیں اور ہمارے تو دبی و دسور بنا رہی کر سکتا ہے وہ نانا صاحب
 نادے ہیں نے کہا چاہے کہ بکا ہ میں چاہے اور ہمارے دسور نائے اہا
 صاحب اس وہ نائی نالکس کا بناگ ذکر ہوں نے اس کو سوکار کرنا ۱۹۳۷ء ع
 میں و کا ہ میں چاہے کے بعد دو مال گار مجھے گارہ دن انہاں صاحب ورجا کھی
 سے کام کر کے ہی دھی میں نام میں لاکر لکھنا مار کرے ہیں ح وہی گھسا
 سب سے چیکے عبات ورجہم ب اس اسمی میں سہے ہوئے ہیں ورجہم کو اس
 اعرض ہیں گرو و ہ و دی ہوئے اپنی ہنوساں سے نرم ہونا و ص طور پر
 و گھسا نائے کا نام کیوں بول کرے لکن سیکے ابوحد ہی کانگ میں کو وسواس ہیں
 انا میں پر نانا صاحب نے لاہور کے پاس میں کہا چاکہ

काष्ठस मक बळते भर वाहे त्यात वायुन कोणासाठी मूळ होणार नाही

[illegible]

میں کسی آنکھیں نہیں دوسری ۔ وہ کو وہ کسی لے سکتے ہیں اسلئے ۱۰ روٹ کو حکومت پر لانا گا

دوسری خبر یہ عرض کرونگا کہ سوسائٹ (Municipalities) کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے کہا گیا کہ ادھر سے کسی کا نام نہیں ہوا ۔ ہے جس نام سے یہ ہوا ۔ ہے تو نام سے کہنے کے نام کوں سے کہے جاتے ہیں جب آپ انک اصول کیلئے لے رہے ہیں تو پھر اسی اصول پر چلنے کی دوسری ہے کہ اس میں کیا جاتا ہے جس میں بے گرب میں پڑھا کہ دنگ ناز کے نا کچھ رہا ہے بڑی جارہی ہے تو میں برلن میں فار ڈکلیٹ گورنمنٹ سے ملا اور کہا کہ سٹولڈٹس کے ساتھ بھی پابندی میں لیا جاتا ہے جس نام سے ہمیں لے رہے ہیں تو سٹولڈٹس کے لوگوں کو بھی اس میں نام سے کہنے لگتی ہاری کون سے نام مڑھی انگلی سے گئی نکلا ہے لیکن اب ہم بھی مڑھی انگلی کرنا سیکھ لے ہیں (ہنہ) ہم نے سوچ لیا ہے کہ ہمیں اس کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے اب وہ ہر وہی اور علانے کیلئے ہمارے ساتھ ہندوئی کا اظہار کرتے ہیں میں ان کے ہندوئیہ انطاط کا سکرہ ادا کرنا ہوں کہ کم سے کم انہوں نے اب ہمارے ساتھ ہندوئیہ کا اظہار کیا ۔

میں ایک دو اور خبریں عرض کر کے اپنی یہ ترجم کرنا چاہا ہوں جس کا میں نے فروریس کے مسئلہ میں کہا ٹرسٹ مل کا بھی وہی ہے ۔ لے و ڈانگرم کا منظور کردہ ہے و بوطام کے رہا ہے میں دعا گو لاں علی نا نالاں علی کے وہ کا مل ہے لیکن کانگریسی حکومت سر اسٹولڈٹس کے ساتھ جاتا ہے کہ اے لاکھ روپہ انہیں دنا جارہا ہے میں صاف الفاظ میں کہہ دینا چاہا ہوں کہ اس حکومت نے ہمارا ایک بھی معمولی سا مسئلہ حل نہیں کیا جس میں ہوسان میں ڈیڑی جگہوں پر ہم ہر ہوش کے ساتھ کچھ نہیں کیا جاتا تو آپ جہاں کسی سے کہیں میں صاف کہا ہوں کہ بھارت میں بھی ہر ہوش کے ساتھ کچھ نہیں ہوا اس میں لیکن ہو بیکر میں مانک نامی اچھوت کو سب مار سٹ کی گئی جس کا وہو ملاب میں مانع ہوا تھا جسی آپ کے ساتھ کاروائی میں جسکی وجہ سے ہم آج کے خلاف وکالینڈس میں جس کا جاتا ہے جو میں بروم ڈیپارٹ کے آرمل میں وہاں جاتے ہیں لیکن اس کے بعد کا کارروائی ہوئی ہے مجھے اس کا نہ ہیں لیکن آپ کا کہنے ہوئے وہ ہم سب کو اچھی طرح معلوم ہے ہم جاتے ہیں کہ آپ کا کام کئے ہیں جس میں صاف کہنا ہے تو دوسری اڑی لکھا ہے لیکن وہ تو صرف یہ ہے ہمارے معمولی معمولی نام بھی اب حل نہیں کیے میں یہ عرض کروں کہ آئی ایس جاتے ساتھ کیا رہی ہے جس میں اہرمل جروحو ہاری بھارت کے پراسس میں انہوں نے کہا کہ اگر میں ہوں دیوار کے ڈن میں اباج گانا جاتا لیکن نہ وکھا جس میں موجود ہوئی ہے اور ہم کس کے کیلئے مانگے تو کہا جاتا ہے کہ میں ہے جس میں ہے انہی ہم مدیح رہے ہیں اور بعد میں ہم کھا سکی نہ کہہ کر میں نال دے ہیں میں آج کو مگر میں سلانا ہوں

او ممبرس دیکھنا ہوں گا تاوی حلف میں ۲۹ م ایکڑ ۲۳ گنہہ دل کاسب رسی
 ممبر رنہ کو چھوڑ کر دے میں نے جی رکھ دیا (Recommendation)
 کے ساتھ وہاں درخواستیں بھی دی و ممبرس صاحب و عالیجناب ممبر صاحب کی
 توجہ بدول کرا لیکن توں میں جانا نہ کہ وہ سے کام لے کے بعد ہم
 محکوم دے دیکھے جانا نہ کہ کوئی میں بھی جانا ہی ہو جائے وہاں ۲ ہرر نکلی
 رسی یہ کاموں ورہ کوئی میں جوع آبادی لینے میں نہ وہاں گیا تھا لیکن توسع
 آبادی لینے میں توں میں نہیں دیکھی جو کام لے اے میں و صرف کاغذ ر
 ہی رہے ہیں لیکن لہا نہ کہ ہم کہے اور و کہے گنا کہے (Cheers)
 تک او حرم میں لے کے ای کی ناولوں کے ایلہ میں کہہ گا میں ہنگامی
 اور اسکے خواصبات آئے گا توں مو وعر میں دیکھا ہوں کہ وہاں سے کے نالی کی
 ناولان میں میں ورہ آگئے لیے رسی دیکھی ہے وہاں ای کی تکلف ہوئے لیکن
 گورنمنٹ کچھ بھی میں کریں لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ گورنمنٹ کچھ نہیں کریں
 بوجہ ۲ مرض ہو جانا کہ ہم وہاں میں موس لاکر اسکی جس کے خلاف احتجاج
 کریں نہ کوئی گیا ہیں ہو سکتا اگر ہم گورنمنٹ کے خلاف سکی لسی لینے کیلئے
 احتجاج کریں

ایک اور حرم میں سس کے سلسلہ میں کھنکراہی و حرم کروگا سسی کے
 سلسلہ میں میرے اس کافی درخواستوں میں دووں ممبروں اور خصوصاً صلح و بھی ہے ای میں
 جس میں میرے پاس لہرست ہے یہ میرے لہرست ہے اگر آپرل میں میں جاسوں تو
 ہیں اسکو ڈھ مکر ہوں میں اسکو پہلانے کیلئے ہمار ہوں لیکن وہ صلح ہوگا اور میں
 چاہتا ہے کہ اب میرے صرف ایک دو بٹ باقی ہو گئے (تھپہ) - وہ میں یہ کہتا
 چاہتا ہوں کہ ۲ سب محفوظ لگا ہمار میں ۲ کو سرٹیفیکٹس تو مل چکے ہیں لیکن آراضات
 کا منصہ میں دنا گیا ۲ لوگ جو وہ منہ لے گئے تھے ان میں مار بٹ کر کے کالی دنا
 گیا ہے اسی طرح کا ایک کس میں لے نا ساتھ آرمل ۲ سب میں کو دنا ہے جس کے
 معنی بھی نہ عرض کرا رہے کہ وہ ۲ ال ۲ محفوظ لگا ہمارے لیکن بجارہ کو اب تک
 منصہ میں دلا گیا ہے ۲ ہونا ہے آئی حکومت میں ۲ کو امتداد حاصل کر کے ۲
 جسے چھوڑ چکے ہیں لیکن ایک بدولی منصہ میں دانا چاہتا اب نہ کہتے تھے کہ رسی
 دھانگی ۲ کسا چاہتا وہ کسا چاہتا لیکن کسا چاہتا بھی نہیں اسلئے میں نہ کہتا
 چاہتا ہوں کہ ان میں و موہاب کی بنا ر اور حالات کو دیکھ کر ہم مجبور ہو گئے ہیں کہ
 ایکی السی کے خلاف کے اصولوں کے خلاف میں لادیں اور اسکو کاسبات لینے کی
 کو سس کریں ہم آگئے خلاف میں بلکہ آئی السی کے خلاف میں اس میں کاسبات
 نہ بنا ہے

اسا کہتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ (میرے خیال سے میرا وہ حرم ہو گا ہے
 ممبر ۱ اپرل میں ممبرانہویوں کے تعلق سے جو کچھ میں لے عرض کیا ہے اس پر غور کریں)

رہا وہ لا ضروری ہے مجھے لگتا ہے کہ عالی حہ اس کا لحاظ کرتے ہوئے کان
وقت صاف لائے

مسٹر اسپیکر کیا میں عرض کر لے؟

سری بی رام کس راؤ جی میں سب سے پہلے سرون کی بات ہے میں اکیلا ہی جواب
دوں گا میں اکیلا ہی وی سری مادہ درہوں اور سارے جواب سری طرف سے
ہی ہو گئے اس وجہ سے میں سمجھا ہوں کہ عالی حہ کو مجھے نام دینے میں آسانی
ہوگی

سری وی ڈی دسائیڈے مجھے تاکہ معلوم ہوا ہے۔ ہمارا کس ہو کہہ
ہاوس میں ہیں لے اور حو لیا چاہے تھے لیکن ابھی وہ ہیں مل سکا جو کہ
حہ میں صاحب ہی ہاں جواب دیکھ اس وجہ سے میں نہ رول رکھا چاہا ہوں
کہ نام نہ رہا۔ مے تاکہ اس طرف سے ہی حو رسل میں تولنا چاہے ہیں اور
موس (Movers) بھی جواب دیکھے اوکو بھی موقع مل سکے

شری بی رام کس راؤ اسپیکر نام رہا ہے کے بارے میں مجھے اطلاع ہے
اسے ایک ادگہسہ رہا۔ مکتا پہ اوں کا جواب بھی مجھے ہی دیا ہوگا اس لیے
پوڑ۔ نام او رہا۔ مکتا ہے لیکن ہاوس ڈن ہو کر دوسرے دن سہی کی میں
ناتہ ہیں کرنا

سری وی ڈی دسائیڈے سوال ہیں

مسٹر اسپیکر حو وہ کے لحاظ سے دیکھتے

سری بی رام کس راؤ میں آرمل موس آندی نوکاندس موس (Hon ble
Movers of No confidence Motion) کا نہ دل سے سکر ادا کرنا ہوں اس وجہ
سے سکر ادا کرنا ہوں کہ ابوں لے مجھے کچھ ہی۔ رول کا حیرہ حاصل کرنے کا موقع
دیا میں اہم۔ رن سکھے کا موقع مجھے ملا ہے جن کا ذکر کرنا میں ضروری سمجھا
ہوں اس میں یک ہیں کہ حساب کہ اس حہ سے کہا گیا ہے آج حو نوکاندس موس
(No confidence Motion) لانا گیا ہے اور اسکی بات میں حو بر رن ہوں
ہیں و کوئی جی حیرہ میں گت وہی راگ وہی نال وہی لیکن سرائے راز ڈھ
گنا ہے سر ڈھ حائے کا سحہ ہوا کہ آوری ہیں ہوگی کر حن لدا ہوگا۔
حہ آرسل میں ہوں کر رہے تھے خاص طور پر آر لی میں فار پڑھی اور اسکی
بعد دوسرے میں رسل میں فار اہا گورہ جھوں لے ہوں میں اوں سے مطالبہ کرنے کی
کو سس کی اور حواس نا سس (Competition) میں کامیاب بھی ہوئے
ہو ان دونوں کی ہوں سے مجھے اندسہ ہو گیا تھا کہ کہیں چھب نہ آجائے
اس وجہ سے میں نے کہا ہے کہ سرائے ڈھ گنا ہے گت راگ اور نال وہی ہیں حو
پلے سے حلے آ رہے ہیں اس کی لدا اوسو سے ہوئی حہ کہ نہ اسدلی وعود میں آتی۔

وین مارچ سے سبھی اہلی دو ہی حصہ کے ہاں ایک سا ہونے دیکھنے میں
 ۱۲ میں سے ایک ہاں گاہک و ایک ن ہولی الائنس (Unholy alliance)
 ہے میں میں کو دھر چاہا ہوں کہ وہ میں وہ ن ہولی الائنس ہے بلکہ اس کے
 میرے ایک دو سے کہا و مل ہوا (Lull of holes) ہے و موسوں کموسوں
 اور کمسلس (Communalists) کا ایک نالہ الائنس ہوا
 ایک سا ہے ہو میں حصہ میں وسطی کہا ہوں کہ اس اسمبلی میں ایک سا
 سیاسی سم میں نے دیکھا ایک سا اتحاد الائنس میں نے دیکھا جسکی ساد میں
 کہ کھلی ہیں او میں ڈکوی سیاسی طور ہے ہوسکتا خود کل کے اسمبلی
 (Statements) سے بھی ہے ر ظاہر ہوں ہے و اس اتحاد بلانہ ہمارے
 اور ملک کے سیاسی میں ہوا ہے میں حصہ ہے ایک سا ہے ہوا ہے سے ہی
 حصہ کا بھی سبب روح و اموس ہے و ہے کہ دھاگہ ہے () سے
 اسمبلی کے ریل میں کے معارض کو دیکھنے کا موقع ملا ہر ر آنادی ای
 طور گنگو میں ہے طورہ کار میں ہے ایک اعلیٰ جذب کے معارض کی اندی کرتا ہے
 نہ نادی ہونے کی ہے سے اسکا بھی نہیں ہے میں حصہ ہے نہ چھا رہا
 ہوں کہ ہے صرف اس اوں کے آئل میں بلکہ ہندوؤں کے سارے سم میں اعلیٰ
 معارض کو نام رکھتے ہیں مجھے یہ وہ ہے کہ وہی معارض میں بھی جاری رکھا گیا
 لیکن میری میں نوع و اند میں بھی جب بر لیا اسبب (Disappointment)
 ہوا اور اسکا بھی مجھے یہ تجربہ ہوا میں نے دیکھا کہ میں انوک کے آئل میں
 ہے صرف ای آواز برہا کر چھ لانا چاہتے ہیں بلکہ جاب میں اس الزامات دی
 حملے رکھنے والے او حصہ کے امراضات کر کے اس اوں کی ڈگسی (Dignity)
 کو بھارت کے آئے ہیں جی میں بلکہ گرسہ ۶ روز سے سپر ہندو نادی میں
 دھوم مچا چاہی ہے رنوں کو وگوں کو بھائے ہوئے حصہ میں کی گاناں ساپی چاہی
 ہیں و حکومت کے خلاف جو پروگنہ کیا چاہا ہے اس کو دیکھنے کے نہ مجھے میں
 ہے کہ کوئی ہندو نادی حوسہ نہ کہلانے کا مسحق ہو اور جسکو ہندو آنادی الزامات
 سے دور رانہ بھی لگوئے اس سے اکا میں کر سکتا کہ اعلیٰ حدت بالکل مجھے کی سرل
 رانہ گئے ہیں حصہ میرے لیے کل سا ہے آئل میں آئی او ریس
 (Hon ble Members of the Opposition) سے ہمارے سادی لہ الزامات میں
 ہارا طورہ دن سے لگ ہے ہمارے صداقات اوں سے الگ ہیں ہم میں حصہ ر حل
 رہے ہیں و اوں سے بالکل لگ ہے وہ ازلسمیری ڈیموکری میں چاہے طوعا و کرہا
 آئے ہوں یا مجور سے ہوں یا دل سے آئے ہوں حب وہ نسور سے حلف وفاداری اہا کر
 جان صرف لائے ہیں نو گرسہ میں سس (Sessions) کا ہم کو جو
 حصہ ہوا ہے اوں میں نہ اسد کر رہا تھا کہ وہ ازلسمیری طورہ کار کی بھی
 ماسدی کر سکتے مجھے ہے دفع بھی کہ ہمارے دوست اس ہندو جی سرل رانہ اس کے
 اور کئی گلوں و پرسنل (Personal) کے لیے کے ساتھ نہ دنا میں کے چھوئے الزامات

کھڑا ہوا ہے آج میں لکھ کئی ماہ سے کہ کوسوں میں ہی میں نہ کوس میں اس لیے جاری ہے کہ مجھے اس کا خاتمہ ملے گا جس سے حملہ کیا ہے میری دہائی پر میری دہائی میں حملے کی صلاح پر میری محبت پر عرض حملہ میری پر مال (Attack) لڑا جائے واسطہ کے مال کرنے ہوئے تھے ڈی ماڈلر (Demoralise) لڑا جائے تاکہ مر رہو گریں یہی دہائیوں سے عہد ہوا ہو وہ لکڑی میں جسے وہ دوسوں کو بھی دلا ہے ہا ہوں کہ میں کچھ بے حسا وبع ہوا ہوں اب میں لکھ چلے ہیں میں (Generation) کے لوگوں نے بھی وہی ہماروں کو اسماعیل کے میری کمزوریوں پر میری دہائی پر میری محبت پر روسی ڈی کی کوسوں میں میں چھ لک ڈاڈر مانا گا، ماری مانا گا اس کا آرٹل میرا فارا اگور نے کہا میں کالا کوٹ بھی ہوئے ور ملوں میں میں دناکر ہائیکورٹ کی سرہانہ چرا کرنا تھا میں سے بھی انکار میں ہے میں نے کبھی اس دعاوی میں لڑا کہ میں نے فراموشی دیکر ہمارا جگہ پائی ہے کانگریس کا میرا ہو کر کبھی میں نے اس دعاوی کا ہمسایہ ہو کر دعاوی کا ور ہمسایہ کی حسبت سے کیا میں اسکو سام کرنا ہوں ممکن ہے کہ کل یہ وہ وقت آئے کہ مجھے ہائیکورٹ کی رہا چرھا پڑے اگر اسکا ہونو میرے لیے کوئی ناعب سرمدگی میں ہے میں نہ سمجھ کر جاں میں لڑا ہوں کہ برسوں میں سب (Seat) پر سہوگا اس میں میری کوئی فائدہ ہے اگر آرٹل میرا حق سے گر نہ کرے وہ اسکا کہنے آرٹل میں کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں نے ہی کس قدر فراموشی کے ساتھ عوام کی حد میں کی ہے اور کچھ کچھ انکار کر کے اس حد میں کیے مارا ہوں میں کل انکو چھوڑ کر جاں میں لڑا ہوں اور کوئی کوئی دوسری قومی حد میں کر سکتا ہوں کرنے والے کیلئے میدان وسیع ہے مگر مجھے رجحان ہے دکھ ہے ہوا اسکا کہ آرٹل میرا فارا اگور اس سے دوپ (حکو میرے ساتھ کام کرنے کا اعلان ہوا ہے اور جب میں نے حد میں لڑا میں لڑ رہا ہوں یہ وہ مجھے گروہی کہہ کر مخاطب کرتے ہیں) لڑا رہا ہوں میں اس قسم کے حملے سے کام لیتا ہوں مگر میں آرٹل میرا کو ہ میں دلا ہے ہا ہوں کہ میں کچھ اس قسم کا واضح ہوا ہوں کہ میں ہا ہوں سے مشنگن (Meetings) میں اور اسی طریقہ سے جو باہر میں جاری ہے اور اوں میں میں چھوڑ کر کے جاری میں میں لڑنے والا میں ہوں مجھے محاسبات کا کوئی ڈر نہیں ہے آن راکہ حساب ناکسب اور محاسبہ نہ پالے لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں آرٹل اس کے ادا اسکا کرونگا کہ مجھے طرز پر میری دہائی سے متعلق حوالا اب مجھ پر لگائے گئے ہیں اوں کی محاسبہ کیلئے عالیشان ایک کسٹس معز کرنس اور ان الرابا کا ایک ایک لفظ چھوٹا ہا نہ ہو تو مجھے پوچھیں اور چھوٹا ہا نہ ہونے کی صورت میں اوں آرٹل میں کو چھوٹے ابی رہاں کو ان رکنک الرابا سے پالے گا میں حملہ گولہ جانا پریگا

آرٹل میرا حضور نگرے کہا کہ میں نے دہائی کو کانگریس کو اڑا دیا ہے۔ حد را۔ چھوٹ کی بھی کوئی حد ہونی چاہیے۔ کچھ تو اعلان ہو۔ کچھ

بوجہی ہو میرے ہر روائعہاں جاگر ناں میں وہ گھر (Abolition of Juggi)
 کے صحت ملے گئے (۲۰) تکرریں بھی ہیں میں نورگڑ میں صحت دی رعبہ کی
 کچھ رہی ہے جس کے حقوق نہ کہ کر بالاس کے حار ناج مال لیے ہیں میں نے
 کسکاروں کو دینے ہیں اس کو با کا قی ہے بہت (Jemal) ناں ہے
 مجھ پر یہ الزام لگانا چاہے کہ میں نے نہ باؤں کو نہ حل نہ کر کس قدر
 غلط انجام ہے میں نے لکھ دوسری جگہ بھی اس قسم کی میں نے ہو ہیں میں
 قسم کے الزامات لگائے جاتے ہیں میری دیات پر حملے کیے جاتے ہیں میں کو
 راسیے سے چلے والا نکال میں میں ہوں میری بھی تو عرب رکھا ہوں میں قسم کے
 ناانہ حملے میری سبب میری دیات رکھے جاتے ہیں تو وہ کسے رد اس کے نہ سکے
 ہیں ؟

اس طرح ہاوس جات سکا ہے کہ یہ عدم اہدائ کی حرکت چلائی گئی ہے کس قدر
 سائل (Solid) اور برہمی ہے

شری محمدوم عی الدس نورگل کے بارے میں میں لکھ میں نے سادہ نگر میں
 آپ کی اور ان کے ہائی کی رسالت سے کسکاروں کو مدخل کیے جاتے کے بارے میں کہا
 ہے

شری بی رام کس راڈ حیر اگر میں غلط کہہ رہا ہوں تو رکڑا موقوف ہے
 سکا کر دیکھے

میری وی ڈی دیشپانڈے ہاں ہاں رکڑا سکا کر دیکھے کہ کیا لکھا
 ہے ان کی دانت سے معلوم کیا گیا ہے و معلوم ہوا تھا

شری بی رام کس راڈ ہاں میری دانت کے معلوم کیا گیا ہے میرے ہائی کی
 ہو وہاں نہ کی رہی ہیں ہے

شری محمدوم عی الدس سوائی میں حب وہاں گئے تھے تو لوگوں نے آؤں سے سکا
 کی نہیں نا ہیں ؟ آپ وڈ سے بوجھے

شری بی رام کس راڈ ہاں سوائی میں کو خود اوس صفائی کس کاسکو
 معرکا جاسکا ہے وہ کر دیات کر کے ہیں گوٹس (Goebbels)
 کے طور سے اہمار کیے جاتے ہیں ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے یہ طریقے ہم اس سے ہی سکھ رہے ہیں

شری بی رام کس راڈ اہاراب کے کالم کے کالم سہ کیے جاتے ہیں
 غلط پرو سکڑے کیے جاتے ہیں جھوٹے الزامات لگائے جاتے ہیں دھمکان
 دھاتی ہیں لیکن ناد رہے کہ کانگریس میرے والی ہے میں انسی موٹ میرے
 والا ہوں میں سے انسی موٹ مرونگا مگر میری ہائی میرے والی ہیں

etc, etc and he cannot prove his innocence

یہ ہے چارے دو ہوں باخوڑ ہوں اس لحاظ سے کہ وہ ہمیں سب کے لیے
بار ہیں اور یہ وہ ان سے ظہر ہو سکتا ہے (Verdict) ڈونکہ انہوں نے یہ ورڈ کیا
(جسے ہی دہی ہے) لیکن میرا یہ فرض ہے کہ میں اس لحاظ اور

مجلس (Malicious) وکیل کو روکے کی ٹوس کون اور اس کے درمے
ہرام کے اے اساح اسد ن دونہ نا تہ میں نے کہا مجھے اس کا توہ ذرا ہی کوئی
بھی عہدہ دار جس سے اور دیکھ لے و ویسے نا لگا تہ نا کوئی عہدہ دار ہے۔
جاں کوئی ظلم نہیں اگر کوئی دفع طلب اسے نا کوئی الزام مجھے عہدہ ہو سکتا ہے و
وہ نہ کہ میں روپ سے راہ دی مراد نا واقع ہوا ہوں اگر مجھے خبر و مدد
کرتا ہوں اور میں کر کے انہو مجھے عہدہ بعض سے واقع حاصل بھی لکھیں اسے اسکا کرتا
میں اس سے سمجھا اور یہ وہ میری طرف کے خلاف تھا اس لیے مجھے خبر و مدد کے
میری عہدہ کو س رہی ہے نا اس سروس سہری (Administrative

Machinery
حلوں۔ وہ اس کی گورننگ (Governing) کرتا رہوں۔ اس کے سروس
حسب اور اسس (Status) کو ایک دم دھکے نہ بھجائے ہوئے

اسی سہری کو اس طرح بدل دیں کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے لیے چور ہو جائے
اور میں اسی۔ سہری کو آگے کے کاموں کے لیے ترہا لیوں جی میرا حلق رہا ہے
انریل ممبر فار اریوئے مجھے اصرار یہ ہے دلا نا کہ سہری حکومت کی ماری اس سروس
سہری مجھے سے اراض ہے سہری نارٹی سے ناراض ہے میں نے اسی وہاں
روکے کی کوٹس کی اور ان سے یہ معلوم کرتا تھا کہ انہوں نے ملازمت سرکاری
طرف سے وکالت کب سے ہول کی ہے؟ انہوں نے مجھے جواب دیا کہ جس طرح
میں عوام کا نمائندہ ہوں اسی طرح انکی بھی نمائندگی کرتا میرا فرض ہے لیکن میں
ہاؤنگاکہ صرف میرے دوست اکیلے ہی عوام کے نمائندہ ہیں میں بھی عوام کا
انک نمائندہ ہوں اور ان حکومت کی سہری کا صدر ہوں میں نے یہ سب کل پڑے
ہیں۔ یہ میں عہدہ پروٹیکشن ہے جو کہ سہری اس سروس سہری کو اور مجھے تمام
کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے۔ میں جاں اس اس سروس سہری کے کل حاکم
ہوں انکی حکومت کی سہری کی پرسنٹ سروس (Permanent Services)

ہوں میں آپ کو یہ کہنے کی حرا ہوں ہے کہ وہ حکومت سے ڈس لال (Disloyal)
(جسے ہی دہی ہے) وہ حکومت کو پسند نہیں کرتے ہیں اور حکومت کو دل دنا
چاہتے ہیں۔ آپ کس نا پر یہ کہہ رہے ہیں؟ کیا میں ان کے حالات سے واقف نہیں
ہوں؟ کیا میں عوام کے حقائق سے واقف نہیں ہوں؟ کیا میں ملازمت کے حالات
سے واقف نہیں ہوں؟ کیا ان سے صرف اب ہی واقف ہیں؟ مجھے خبر ہوں ہے کہ
اس قسم کی اس کے سروس (Services) میں ہی اسار پدا
کرنے کی کوٹس کی جاں ہے۔ آپ حکومت کو بدلنے۔ نارٹی کو بدلنے۔ لیکن اگر آپ
میں وطن پرستی کا جذبہ ہے اگر آپ جاں اسٹبل گورنمنٹ (Stable Government)

دیکھا جا رہے ہیں جو حنا را ڈسٹرکٹ سسٹری کوڈس لائل (Disloyal) کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ وہ ناراض ہیں اگر میں کوئی سکاٹ ہو یا اس رپورٹ (Represent) کرتے ہو یا اس ادھکار () ہے۔ وہ اپنی مطالبات ہمارے پاس نہیں کر سکتے ہیں ان پر کاسہ عور کر سکتی ہے۔ لیکن اس طرح غلط رویہ لکھنا چاہا ہے کہ ڈسٹرکٹ سسٹری اب سے ناراض ہے نہ ایک اسباب نا نا کا کوشش ہے جسکی میں حسد رباہہ نسبت کروں کم ہے۔ سب سے پہلا الزام ہے کہ

the Government have adopted policies all concerned halting unco ordinated and positively weighed against the interests of the common people

اسکو کامرہسو (Comprehensive) ہے کہا جاسکتا ہے اور ونگ (Vague) ہے کہا جاسکتا ہے۔ اس میں اسے بنا دی حالات کا عکس نا نا چاہا ہے اس طرف کے آرٹیکل میں اور ہم میں جو سادی فرو ہے اس کا یہ نسخہ ہے۔ ہمارے نزدیک عوام کی جہودی سببوں کے (Scheduled Castes) کی جہودی ہے ٹیسس (Tenants) کی رہا اور پلائی کے لیے جو اصول اور طریقے ہیں وہ اب کے نزدیک رپورٹ (Zero) ہیں لیکن ہم اسے اسکی اسکی رکھتے ہیں اور ہم اسے لیسٹ اسٹر (Limited sphere) میں اہام دینے کے قابل ہیں ہمارا مقصد اوجھا ہے۔ لیکن ہمارے پاس لمٹس (Limitations) ہے ہیں۔ ہم سب سے دل سے اپنی عمل میں لانا چاہتے ہیں ہم سے کہا جاتا ہے کہ اب فلاں اسکیم کے لیے روسہ ہیں یہ کہتے ہیں۔ کنگ کو بھی تو یہ فلاںگ دور بھی ہیں کون ہیں حاکم ہا

ہمارے؟ کہا جاتا ہے کہ دو مال پسر جو حاکم انا لیس (Jagu Abolition) ایکٹ جاری کیا گیا تھا وہ حاکم انا لیس ایکٹ ہیں لکھہ حاکم پروٹیکشن ایکٹ (Jagu Protection Act) ہے وہ گھر مٹھے روسہ کھا رہے ہیں۔ کماں نہیں انک پاسہ دینے والا نہیں تھا۔ لیکن اب لے نہیں سب پروٹیکشن (Safe Protection) دیا۔ اب کی عسک سے نہ اسکا ہی طریقہ آتا ہے۔ ہر مسد حیر ساء ہی طرازی ہے۔ نہ اب کی طرح تصور ہے اس میں ہمارا تصور ہیں۔ سبک کنگ کو بھی چار فلاںگ پر ہے لیکن میں کیا کروں کہ میری سب اس قسم کی ہیں؟ میری پالیسی اس قسم کی ہیں جسکی کہ اب فرما لے ہیں۔ میں اس سے محور ہوں۔ میں حاکم کنگ کو بھی پر دھاوا نہیں کر سکتا۔ ہاں اٹھہ جب اب کی حکومت آئے گی تو مجھے نہیں ہے کہ اب پہلا کام ہی کر دیکے کہ کنگ کو بھی پر دھاوا ہارے۔ اور مجھے اس سے عذر ہیں۔ اب بھلا پہلا کام بھی کر دیکے اور پھر اس کے بعد آپ کے ہاں میں پاسہ خوب کھلنگا اور اب عوام کی حلیت اس پاس سے سندھے طریقے پر کر سکتے ہیں۔ اسی طریقے سے اب حاکم داروں

مسجد روئے اور لائل لائرس کا دل بھی جل کر دسکے لسل لائل و سب ڈاکوئی فرو
اور اسار باقی ہیں رہنا وں مارے کے مارے وگوں کو ہیں سب سے ہیں رہی
ملے کی کہاں سے لائے دوسرے نراو س (Provinces) سے جہیں
کر لائے روس سے لائل سس کو نائے و کیا کر کے و کا کا نائے (Plan)
ہے ہ میں ہیں حا لکن ہ تمام لائل آں میں وہ عمل میں لائے ہیں جس
و کہ آں جہاں سرسٹ فراہوں اس سے ملے ہ جہیں ہو کیا نکو ہ کے مذ
نہی گئی گئی پھر ہر ہو گیا ہا کوئی صبح ر ہ جہیں ہو کیا میں نے وہاں کہا
ہے کہ کنگ کو بھی ردھاوا کر کے ہم دولت میں لائے کنگ کو بھی ہے ہا بھی
کوئی دسوری درجہ ہے اس ہا بھی کوئی نو سکل نا ڈیولمانک (Diplomatic)
درجہ ہے کہا جاتا ہے کہ ہ نو پاوکوں پر ہے ہم وں سے جہیں لیں نو میں
کہو ناکہ ہ اصول نو جے دوسوں کا ہے لکن ہم جہاں رہکر اس میں کرسکتے
ایک ارب مل میں آکا بھی ہیں اصول ہے اور آں بھی اس میں کرتے ہیں

میری رام کس راڈ اسات کو حکومت کے قانون (Palace) کا ایک سب سے بڑا حصہ کا ایک کھیل ہے اس کے سوا اور کچھ میں کہا جاتا ہے کہ ہمارے پلاس (Plans) (Haltung) میں اور ہمارے منصوبے لک سوڈ (Ill concerned) میں 4 ایک سٹل طرے ال کسوڈ ہوئے ہیں لیکن ہمارے سٹل طرے نو بہ ول کسوڈ (Well concerned) میں ہم نے کئی گولان میں کھلی ہیں ہم کی گولان سے کھلے ہیں ہمارے پاس بیسویں برس ہیں و زبیں دو جس میں بیسویں برس ہیں رہتی اور جس کے جواب آرٹل میں دیکھ رہے ہیں اس سے ملے ہیں سکا

شرعی محدود بھی الدس لائے گولی ہے۔ ورنہ دس ہی ہے
شرعی رام کس رائے کہا جاتا ہے کہ

Weighed against the interest of the common people

ہم سے کہ نہ انوں قام ہوا ہے اسکے چلے اعلیٰ سے لکر ایک ن تمام سولات کے جوابات سنوں مرتبہ دے چاکے ہیں جب تو ان کا جہلا اعلیٰ شروع ہوا تو اس پر ہ جہلا اعلیٰ اس نہاکہ ہ جاگو دارا ہ ہے ہارہا سکے حوانات دے چاکے ہیں کہم سے کم قانون فوجداری کے ہ ایک ہی الزام کی کسی بار مضمت ہیں ہوسکی لکن حساکہ میں نے ہر ص کا سے فاعل دوسوں کا کر عمل حور میں داس (Criminal Jurisprudence) بھی علحد ہے و ایک الزام کی سرا دے کے لیے کسی بار سولی پر چڑھا سکے ہیں مقل سم (Feudal System) نظام اور رماکاری کے بارے میں ہاب ہی جدید سے گری ہوں ہانی اسمیٰ میں کہی گئی لکن میں کہتا ہا ہوں کہ (Strong words do not cut ice)

ن کے مطابق کہ مسئلہ حل نہیں ہوتا اور نہ کوئی چھا جہ نکلا ہے آج
 ح کے بعض ممبروں نے (Administrative Chief) (Position) (Constitution)
 میں ہے و کہیں ن لیا ہے یہاں کا کہ نو س نو س نو س نو س نو س نو س
 کا وہی س میں س کی کوئی نہ لی ہوگی آپ کی ی کے میں س میں س
 جو دھن و س میں س کے کا س کو بند کی د نو س کے لیے
 ہی روح نرملہ جہاں میں رہ سکتے ہا کہیں ہیں کہ ہا ی حکومت لے نکو جہاں
 مستحکم کرے کا رد کیا ہے لیکن میں یاد دلانا چاہا ہوں کہ جس زمانہ میں وہ
 رولر فٹ آباد اور سندھ رولر فٹ آباد (Independent Ruler of Hyderabad)
 ہے میں وہاں کی میں جس سے کار کرنے والوں میں میں

مری محرم بھی الدس سلے دوسی ہی جلیے تھی نے کی ہے

مرکزی رام کس رائی لوی دوسی میں گئے راج مکھ کا سوسوس
(Institution) دوسی ہے سلے ہم آج مکھ کے حلال ہیں
ہیں میں بدل سم (Feudal system) کہ رہو رکھے کے ہے
جاں ہیں ا ہوں بی جامع کی طرف سے در بر ہو کر کا بس میں کی سادوں پر
حکومت کرتے کے ہے نا ان کا وس کے باھر کے کسی باب کی آپ ہے بولج
رکھے میں وہ ہے صرف ان کے لیے بلکہ عوم کے لیے بھی میں اسکی بمصل
رکھا جاھا ہوں کیا و مجھ سے بوج کرتے ہیں کہ میں رب سرکار کے معاہدات کے
حلاف ورکا سوس کے خلاف کی کام کہ سکا ہوں ؟ آ حل میں کہ اعراضا
کرتے وزارت ما عا ذکر ہے سے صل کچھ حال ہو جاھا ہے م و دستور و جمہوری
طعون و موس () ہیں رکھے وانکے لیے یہ حکم ہیں
ہے (Cheers) و غلط حکم آگے ہیں (Cheers)
اب دوسرے رم جمع و یہ ہے کہ سک لیڈ رمارس)

[illegible]

حکومت کا یہ کوئی معمول قانون نہیں ہے بلکہ ہڈ کے بعض ٹروسس (provinces) کے مطاق ہے۔ چارے لیے سٹل ٹیکس (Sales tax) و ٹم کرنے کی سٹ سے ڈی وٹ ہے۔ ہوی بھی کہ انٹرنل کسٹم (Internal Custom) جسکے سٹ ہم کو دوکروڑ سے رنڈ لئی ہوی بھی و مسدود ہوگی بھی کوئی بھی شخص جو مسجد طرفہ سے سوچے کا عادی ہے اوسکے لیے نہ اعرص اٹھانے کی گھاسس ہیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ہی اس سٹل ٹیکس کو عائد کیا گیا۔ یہ نہ کوئی ٹروسس ٹیکس (Preventive tax) ہے نہ اس کا تعلق ہائیکول فندس (Habitual Offenders) سے ہے۔ نہ تو ایک فائننسل اریجمنٹ (Financial arrangement) کا حصہ ہے انٹرنل دوست نہ تو اعرص کرتے ہیں کہ ٹیکس دے (Scarcity Areas) میں کوئی کام نہیں کیا گیا۔ فلاں ہے جس کی کمی لیکن اہمی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جس سٹل ٹیکس (Sales Tax) عائد کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ سٹل ٹیکس صوبہ ہے؟ ٹیکس تو ہی چاہیے لیکن مسٹر (Amenities) نو سارے کے سارے پورا سے سسرٹ حاصل کرنا چاہیے ہیں و اسٹر و عوام کے پروگرسو دماغ میں آسکے ہیں و تو اب اگر حوصلہ بھی ہیں ایک دم حاصل کرا چاہیے ہیں لیکن جس ٹیکس میں اضافہ ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ٹیکس میں اضافہ ہے۔ وہی طوطے کی رٹ لگی حای ہے کہ کبک کو بھی جہاں سے حار فرلانگ پر واقع ہے اور بلڈ ڈانک او رول سے سٹل میں حکومت کی ہر حریر حرجاج کا ہے۔ نا ہے کیا جواب دوگا میں سٹل ٹیکس کے متعلق؟ کوئی شخص جو صحیح الدماغ اور کسپر کو (Constructive) مسئلہ طرے دیکھا ہے وہ اسکی مخالفت نہیں کریگا۔ میں سے برہ کر جواب دےنا نہیں چاہا۔ اب انڈسٹری کی طرف آئے۔

Strangled and suppressed Mulki industries and surreptitiously transferred Sualk and Surpun Industries

سرمور اور سربلک انڈسٹری کے ٹرانسفر کے مسئلہ پر متکعبہ کہا گیا۔ میں اسکے چلے بھی کھ کھا ہوں اور اب بھرکا پتا ہوں کہ انہاں علاقہ قسم کا پروٹیکٹ کرنے کی کوسس کی جا رہی ہے کہ سرمور اور سربلک انڈسٹری رلا کے ہاتھوں سچ دنگی میں بنانا چاہا ہوں کہ نہ جسٹ ایک اکائیٹ (Economist) اور جس میں (Businessman) کے کسور بھائی لال بھائی نے گورنمنٹ و انڈیا کی درخواست پر جہاں کی نہ ہر کو خارج کر ایک صحیح مسور دنا۔ انہوں نے کان مسج کی اور نہ بنا نا کہ کوسے انڈسٹری اس فائل ہیں کہ جس کو ہم حلانکے ہیں اور کوسے انڈسٹری اسی ہیں کو پرائیویٹ (Private) ہاتھوں کے سر دکرنا ضروری ہے۔ ان پر ہم نے عورت کا اور بھر نہ ملے کا۔

اس میں شک نہیں کہ سرمور کا کسپر (Concern) آج کعبہ ٹھیک چل رہا ہے۔ لیکن چلے کب ٹھیک حل رہا تھا؟ گرسہ دو دیں سال سے پوسٹ

پولس نکس (Post Police Action) کی حکومت نے جب سے انکو حابہ بن لکھر حلالے کی نوں کی وس وب سے نہ لکھ پھک حل رہا ہے خاصہ گروسٹ ل برنوز لی سے لالہ با سامع ہی ہو اب و سامع کی دل میں حل رہا ہے ریلک بندری حوالا علی گورنٹس نے شروع کی بھی اسے د سہ طور پر ہم نے ہاری صا سل ۲ لب حرات ہوئے کے ناعب شروع ہیں کا پھیل گومٹس نے من کو روج لڑے کے بعد نرما در کرور روئے صرف کا ہاری گورنٹس نے ہی اس برابر ک باقی روپا صرف کا ہے اور اس طرح آج کے مارے مع کرور روئے سرسلک اندری پر صرف ہوچکا ہے تاکہ اس کو وجود بن لانا جائے اب

اس کے لیے برندا ما ۲ رکرور روئے کی ضرورت ہے طاہر ہے کہ گورنٹ اس مارکو رداسٹ کرے کی تک ہیں رکھی ہیں ۴ ہی مٹوڑ ہیں کہ سب اونڈ انڈسٹریز (State owned Industries) کو براسونڈ ہانہوں میں مسل کردنا جائے خاصہ گندسہ دن ہار جھوں سے اس در عورکا حانا رہا اور کوسس کی گئی کہ کی طح انکو راجوب ہانہوں میں مسل نہ کیا جائے لکن بالآخر میں سکے سوا کوئی اور حارہ نظر نہیں نا کہا حانا ہے کہ ہم نے اس اندری کو مع ڈلا سچے کے می کا ہوئے میں ۴ سچھا جائے سکی مسجک اصسی جلیہ حدرانا دکسرکس کہ می کے ہانہوں میں بھی لکن و نکو ۴ حلائی اس میں گورنٹس نا آئی اب (I I I) کے ۲ ۳ برس سرس (Shares) ہوں اس میں سلک اور گورنٹس دوہوں کا ارب (Interest) ہے آئی اب نے ۴ مناسب سچھا نہ اس کو روں (Run) نہ کرنا

چاہے اس کو انے ہانہ بن لسا چاہے خاصہ گورنٹس نے انکو انے ہانہوں میں لکھر حلالے کی کوسس کی لکن اذار کے لحاظ سے من پر جب روئے لگائے کی ضرورت ہے خاصہ اسہای عور و حوس کے بعد نہ ضروری سچھا گیا کہ اس کی مسجک اصسی کو نرلا کے ہا پر مر (Transfer) کا جائے نہ نصہ ہوا ہے کہ اس میں (۵۱) صصد تک حسکا دےں کاسہ کرنکی گورنٹس کے سرس (Shares) رہسکے ہارے ڈاندرکرس رہسکے ان سے ہمے نہ سرا طے کیے ہیں نہ بھی سرط ہوئی ہے کہ گندسہ دوں سال میں گورنٹس نے اس پر حو روئے لگانا ہے وہ بھی گورنٹس کو اس کا جائے نہ مارے سرا طے کرنے کے بعد مسجک اصسی ذلیے کی لھویر کی گئی ان سے ۴ بول و فرار کروالے گئے مند کا بھی دےں کروالہ گا جس کے اندر اس کا کسرکس (Construction)

کمل ہوچانا چاہے حورم لگے گی اس کا ہی دےں کروالہ گا نہ بھی افرار کروالہ گا کہ اگر حو مہے کے اندر کوئی ملکی انڈسٹریٹ (Industries) انکو حاصل کرنے کے لیے رہامند ہو جائے نو ابیں انکے واپس کرنے میں اسے اس جوا۔ لبر کے بارے میں نہ طے کروالہ گا کہ لوکل لبر رہگا اور معمولی درجہ کے لوگوں کو باہر سے ہیں لانا چاہگا ضرورت ہوو سکھکل کاموں کے لیے باہر سے لوگ لائے

جانتے ہیں کہ تمام سرط مول کروئے کے بعد انکے نام سے جگہ اچھی راہوں کی گئی ہے۔ کامیسی (Economists) سے مسوہ کا نام سے مسو کا گورنٹ ف ہذا سے مسو کا اور اسکے مد ہم سے مسو کے ہر ہرے ہیں۔ ہم نے من نمبر ہر ہرے میں کوئی حلدی طرہ دی ہے کام میں کیا ناکسی سے کچھ لکھ ناکھ حد لکھ ناکسی کو حوں کرنے کے لیے ا رلا کو ہاں کوئی حاکم دینے کے لیے ہے اس میں کیا اور خصوص رلا کو دے کی وجہ سے کہ و انٹری کے اکسرس (Experts) ہیں (۳۶) انٹری کسرس (Industrial Concerns) کی مسو اچھی (Managing Agencies) ان کے پاس ہیں اس کسرس کو ہر مسو کرنے سے ہارا نمبر ۴ ہا کہ ۴ انٹری ہرہ کا ر ہا ہوں میں رہے اگر کوئی نا ۴ ہ کار مسدہ زیادہ لگے ہر بھی رہا نہ ہو اس سے کیا فائدہ ہوگا؟ اصل سوال و انٹری کو کامی کے ساتھ حلانا ہے اس کے پس نظر ہے ہر نو اور سرط کو برادہ مرکا لکھ ہاں نو ۴ دیکھے ہیں نہ نا و صرف ہوکا آنا ہے نہ نہ دیکھے ہیں کہ اس میں کوئی بدل ہے ورنہ اسکی اہم کو دیکھا جاتا ہے ۴ اگے دیکھے ہیں نہ بھی ان کا کام نو نہ ہے کہ گر کچھ مسدہ ہو اسکو کالا رنگ دینا چاہے اور دے کے سامنے پس کردنا چاہے کیا نہ پارلیمنٹری (Parliamentary) طرہ ہے؟ ہرے ہرے دوسوں کے پاس ۴ ہارا مود مود ہے سوال کے جواب میں ہرے کو لکھیں (Colleagues) نے ان میں نہ تمام تفصیلات ملے ہیں ان میں طرہ دے کی کوس کی گئی ہے اسکے نا وود اسکو نوکا ہاں مسو (No Confidence Motion) کی ایک وجہ ہانا جاتا ہے آئریل دوس مسو فار آر مور کا ۴ کہا ہے کہ ہم انٹری کو ہاں کی طرہ لہا رہے ہیں انہوں نے نو دھ سکر فاکری کی سال دی ہو کہ وہ نظام آباد سے آئے ہیں اس لیے ہی سال ان میں ہر ہر کی پڑی میں ان سے پوچھا جاتا ہوں کہ اس (۹) ہرے کے عرصہ میں حکومت کس طرح نو دھ سوگر فاکری کو لکھیں (Liquidation) کے واسے ہر لہا رہی ہے؟ کیا اب نے کھی لکھیں (Figures) دیکھے کی کوس بھی کی ہے کیا اب نے اس انٹری کسرس کے حالات دیکھے کی کوس کی ہے؟ کم از کم انہوں نے نہ مسلم کا کہ نو دھ سوگر فاکری ہندوستان کی ایک ہرے سوگر فاکری ہے کیا اب نے اس کے متعلق کسکل اکسرس (Technical Experts) اور انٹریلس (Industrialists) کی رائے دیکھی ہے جنہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ انہوں نے نہ رائے ظاہر کی ہے کہ نو دھ سوگر فاکری ہندوستان کی سوگر فاکری میں ہرے سوگر فاکری ہے اس کا نوڈکس (Production) زیادہ ہے اس کا مسو (Management) اور اسطام جب عہد ہے اگر اب کو ۴ دیکھے کے لیے نکھیں ہوں اور سے کے لیے کل ہوں نو نہ ہاں آف کے علم میں آئی ۴ ہاے چند ہاں

لوگوں سے سی اور جہاں آگئے اگر آب کو صرف چھوٹی سی ہی کرتی ہوں ۴ آف
 کو مارک حالات کو دیکھئے اس فیکری کا ایک کروڑ (۱۰) لاکھ ڈالروں کا تھا۔
 اب لیجے اس میں (Assets) دو کروڑ سے زیادہ ہیں جہاں سے اربن
 دو سو لاکھ ڈالروں کی اور عاری کے ساتھ کہیں ہیں کہ اس میں (Concern)
 کو لکھوڈنس (Liquidation) کے واسطے بر آجانا جا رہا ہے اس
 فیکری نے آئے ہی سامع سے یہ سوگر لاکھ لگا ۱۰ لاکھ دو سو سال میں ہندوستان
 کی کوئی سوگر فیکری اس قدر ہیک طور رہیں جلی جی کہ ۴ فیکری جلی ہے۔
 لیکن میرے اربن دو سو کو اس جلی کے ساتھ اگر ۴ کہیں کی حباب ہوں ہے کہ اس
 کا لکھوڈنس ہو رہا ہے۔ ۴ کی بنا پر نوکالڈ میں جس لانا جا رہا ہے اس میں
 کچھ بوجھاد ہو وہاں کے اس کے جلی میں بھی کہا گیا کہ انعام ٹھیک ہیں
 میں کہو بیگا کہ دو سے فیکری کی ۴ سب بوجھ سوگر فیکری کے اس کا کٹاں لیا
 انعام ہے۔ ہو گیا ہے کہ میرے دو سو کے حالات اسکا بر آئے والے ہوں۔ اور انکی
 طور میں ۴ انعام حباب ہو لیکن دو سے سوگر فیکری کے مقابلہ میں وہی کا
 انعام سب سے ہیک ہے۔ وہاں لیس کے رہے کے لیے ایک ہزار نو سو گھر ہیں

تک ہزار گھر اور بنائے جا رہے ہیں۔ لیس سے جہاں دو ری جگہ رہ (Rent)
 لانا جا رہا ہے جہاں فری لوگ (Free Leaving) ہے اس میں ہیک
 مہرل (Hiring Material) بھی بے دنا جاتا ہے۔ میں
 وہاں کے سب سے کا بر (Bul) لیکر ہیں آتا ہوں۔ لیکن ۴
 جمع ہے مگر اربن میں اس کو میں آئے کا ۴ انعام ہے؟ کیا جی سچا ہے؟
 یہ الزامات مجھ پر اور میری گورنمنٹ پر لگائے جاتے ہیں کیا ان میں کوئی اجابت ہے؟
 میں یہ سوچتا جا رہا ہوں کہ کیا باہر کے عوام اسے سوچتے ہیں کہ وہ آف کی ان چھوٹی
 پابوں کو ناؤ کر لیں؟ کیا انکی انکھیں نہ ہیں؟ سوگر فیکری موجود ہے۔ وہ خود
 جا کر اپنی آنکھوں سے دیکھ لے سکتے ہیں کہہ دنا جا رہا ہے کہ ملکی انڈسٹریز کے بعد
 دنگرے بند ہو رہی ہیں۔ اس میں سرس (Suppress) کیا جا رہا ہے۔
 کارخانے بند ہو رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی کونسی نو بہ ہے کہ جن کارخانوں کے بند
 ہونے کا خطرہ ہے اس میں اس خطرہ سے بچانا چاہیے۔ جو کارخانے ورکنگ کہا مثلاً
 (Working Capital) جو بے کی وجہ سے بند ہونے کے
 قریب ہیں اس میں حکومت بچانا چاہی ہے۔ لیکن حکومت کو بھی فنانسئل اسٹریجی
 (Financial Stringency) کی وجہ سے اس کی گنجائش کو محدود
 رکھا پڑا ہے۔ اگر کارخانے بند ہو جائیں تو اس کا ڈر ہے کہ ان۔ بی۔ ایف (ITF)
 کے سرانہ کو نقصان ہوگا اور ۴ صرف یہ کہہ کر سٹیلنس (Capitalists)
 اور سٹریولڈرز (Shareholders) کا بھی نقصان ہوگا
 سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک کثیر تعداد میں لیس (Labour) ان اسٹیلرز
 (Unemployed) ہو جائیگا۔ اسی وجہ سے اسٹیلرز فیکری

(Asbestos Factory) کے لئے معائنہ کے باوجود وہی حلال جا رہی ہے اسکی سب ہمارے سامنے الٹا سرے نو رائے دی ہے کہ اسکا لکھنؤ (Liquidation) عمل میں لانا چاہئے لیکن ہم اسکی خاطر اس معائنہ کو رداس کرنے کے لئے تیار ہیں تاکہ ہمیں پروکاری سے تعالیاں چاہئے حکومت کے اسکے مسخ میں کچھ تبدیلی کر کے اسے حلانے کی کوشش کی ہے حاجہ گنبد دوسرے کے عرصہ میں معلوم ہوا کہ اس نا اظہام ہلنے کے علاوہ اس میں ہورہا ہے اس لحاظ سے اگر وہ الزام لگا چاہے کہ گورنمنٹ اس میں رکوسٹیں (Suppress) کر رہی ہے اور ہاؤس اس کو مانے کے لئے تیار ہو جائے تو پھر حذا حاجہ کہا جاتا ہے کہ اس میں سرسپل (Surreptitiously) (Transfer) کیا جا رہے ہیں پوچھا ہوں سرسپل کا کیا سوال ہے ؟ سراٹ کا معنی کیا گیا ہے گورنمنٹ اس انداز میں ہے کہ برا سسر (Transfer) میں کیا مصلحت ہے کچھ جوڑی سے برا سسر کی کارروائی میں ہو رہی ہے ڈیکے کی حوث بری جا رہی ہے۔

شری ڈی دنسائڈے۔ ہلے میں کہا گیا ہے۔

شری بی رام کشن راؤ۔ کہا گیا ہے کہ سول لبرٹیز (Civil liberties) کو سرسپل (Suppress) کیا جا رہا ہے۔ اسکی سکاٹ نو میرے دوست کو اڑل ہے۔ جب سے میرے دوست نے سیاست میں قدم رکھا ہے اس وقت سے جی سکاٹ ہے۔ میں انکی اس سکاٹ کا جواب دینا نہیں چاہتا۔ اس میں برائے راگ کو دھرائے گا نہ موقع ہیں۔ وہی پراپاگنڈ میں آلیا ہیں چاہا۔ پراپے مصلوب کو مان کرنا مصلوب ہے۔

میسٹر اسپیکر۔ وہ سب کافی ہو چکا ہے۔

شری بی رام کشن راؤ میں سب سے اچے ترین حکم کر سکوگا۔ حاجہ حاجہ حاجہ۔ ہاں کہ مجھے سب سے ایک اظہار حال کا موقع دنا چاہئے۔ میرا حال ہے کہ نوکانڈس موش (No Confidence Motion) دو موشاکی بنا بر لانا چاہتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دوسری گورنمنٹ لای چاہے اور دوسری عرصہ نہ ہو سکی ہے کہ جو بعضی و اسرار بھلا ہوا ہے جو عطف مہمان ندا ہوگی ہیں لوگوں کے دلوں میں جو موشے اور سکاٹاب ندا ہو گئے ہیں اسکا ارالہ اس طرح کا چاہئے کہ گورنمنٹ کی حاجہ سے جواب دنا چاہئے تاکہ سب رمار سے حکومت حل رہی ہو تو اسکی رمار میں سری آجائے۔ ان اعراض کے سب نوکانڈس موش لانا چاہا ہے۔ ہاں مجھے یہ دیکھا ہے کہ کس عرصہ سے یہ موش لانا گیا ہے۔ میرے سامنے میرے انریل دوست ہیں جن لکھ میرے سامنے عوام میں حکمت آگے مجھے ملزم میر (a) کی موش سے سنس کا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ملزم جب حوا دہی کرنا ہے تو اس کے لئے نام (Time) کی کوئی حد نہیں لگائی جاسکتی کہا گیا ہے کہ ہم موش

لبر (Civil liberties) کا لغا ط ہیں رکھے جس ہم حکومت کے لئے جو وہ وقت دوسور (Detenues) کی تعداد سالہ باج ونہی جس میں سرے آئر لی دوہ نہیں ہے آج دوسوری تعداد (۸) ہے

شری وی ڈی دد مانڈے لکے اب ہر محل گورہ کی دھمکان دی جا رہی ہے۔

شرعی و رام کس راڈ اسی دھمکان اس وحدہ دنگی کا مجھے مرعوب کر کے کام کالنا چاہئے ہوں گے اسی داری سے اطرع سکدوں ہوئے والا ہیں ہوں۔ (مہمہ)

ٹوہنگا ہے کہ، ایمانداری کی بات ہے * میں اس کے لئے - چیلنج (Challenge) کرنا ہوں کہ کسی بھی اداکار انکواری (Enquiry) کی جائے اگر وہ وردکب (Verdict) دے تو میں انک بسٹ ہی ابھی ہوں کے ساتھ اس طرف میں سہونگا

شری وی ڈی دشانڈے مولے آسکا حلیج (Challenge) مولے شری بی رام کس راڈ - مجھے ہی مول ہے میں خود اپنی طرف سے جناح دیرھا ہوں اگر کسی کو صداق پر درہ برابر ہی ہونا ہو وہ ۴ میں کم سکنا کہ کرس ٹوہنگا ہے - اگر کسی کا ایمان جھوٹ پر ہو تو نہ اور بات ہے مگر حق کوئی حکا سوہ ہو وہ جی کہہ سکا کہ ہارے اڈمنسٹریشن (Administration) میں اور سے نیچے تک کوئی کرپٹ نہیں ہے - میں دعوے کے ساتھ کم سکنا ہوں - ڈپٹی کلکٹر ہونا کلکٹر محصلدار ہونا سیکریٹری ہڈس ایف ڈی ڈپارٹمنٹ (Heads of the Departments) ہونا ڈی ایس سپر (DSP) کسی عہدہ دار کو لکھے وہ حواء مال میں ہونا عدالت میں کوئی کرپٹ (Corrupt) نہیں ہے (مہمے) (نالان)

ایک اربل جی - اسکی ولسی مہرست ہے

شری بی رام کش راڈ مہرست میرا انکے ہاں ہوں کہ آہکے محتاج ہوں کی ہے - اڈمنسٹریشن (Administration) کے متعلق نہ کہنا کہ وہ رسوب میں مبتلا ہے کس قدر بری بات ہے ایک وہ راہ ۴ ہا کہ حکم عدالتوں میں تک رسوب حل رہی تھی - مگر آج کوئی سببہ ادنی جھوٹ سے چھوٹی عدالت پر بھی نہ الزام عائد نہیں کر سکتا - انکے علاوہ ڈی ایس ی ہوں نا جھوٹے پڑے اور کوئی عہدہ دار ہوں جس کے معاملہ میں اگر کبھی کوئی سکاٹ پس ہوں تو ہم نے اس پر ایسٹ (Step) لیا ہے اور برابر کارروائی کی ہے - چودہ کہیں (Cases) ہارے ہاں رہا کارروائی رہے ہیں - ہارے ہاں اسے عدالت میں کارروائی کرنے کے دو طریقے ہیں - ایک انکس برانچ (X Branch) ہے - جس عہدہ داروں کے خلاف مبتلا ہوں وہ انکواری ٹرسویل (Enquiry Tribunal) کے سر دکنے جائے ہیں اور وہاں سے سرائیں نکلی ہیں - اور دوسرا طریقہ نہ ہے کہ ڈپارٹمنٹل (Departmental) مصداق کرا کے حکام بمقدور سرائیں دیے ہیں - جرحال جب کبھی کرس (Corruption) کا کوئی کس آنا حکومت لے کبھی بھی نے بوجھی جس کی بلکہ اسکی مصداق ہوتی رہی - ہارا اب بھی ارادہ ہے کہ موجودہ جو ریگولیشن (Regulation) ہے اس کو کچھ وسعت دیکر اسے ٹرسویل (Tribunal) سے سرا دیے کی گھاس رکھی جائے - گورنمنٹ آف انڈیا نے پارلیمنٹ میں پس کر کے جس طرح ریگولیشن میں تبدیلی کی ہے اسی طرح کی تبدیلی ہم ہاں بھی لانا چاہتے ہیں - اور موجودہ انکس

(X Branch) انواع کے لئے اور دیکھئے ہا حال سے (کو دوسرے چھوے عہدہ داروں کے

صحیح طریقہ یہ ہوگا کہ آپ نے اپنا حاکم ایک ہی اس طرح کا ترسیل
 ہے۔ اس طرح ان پر آپ (Stop) لیا جائے گا اگر آپ نے
 ان کے معنی میں ضرور ہونا ہے اور اس (Constructive Suggestions)
 میں اس سے ان دونوں کو ملنا چاہیے۔ لیکن اگر حکومت کے چھوٹے
 عہدہ داروں کو جو حاکم اذ میں کی سادہ ہیں ہونا چاہیے اور
 کرنا چاہیے کہ آپ ان میں سے کوئی صحیح بات ہوگی مگر کیا لیا جائے
 کہ اس ملک کے عہدہ داروں کی سب سے بھی لکھا ہے کہ ان میں ہی
 لکھا جائے

شری وی ٹی دسائی نے اسٹریٹس (Commission) شہرے

شرعی فی رام کس راڈی ہی ہاں کسٹ (Cabinet) رکسی
بھاسکے اب بھونے الزام لگائے کے اے مار رہے اور اگر وہ الزامات نام نہ
ہوں وہ ان کے لیے وہ حکم ہے جس کا ہی نے اھی ذکر کیا ہے (مالان)

اللہ آرمیل میں اور ایم ۔ اے ۔ ریڈی کے حلق

شرعی بی رام کس راڑ۔ جب سے اعصاب کے سعلی دوسرے آنریل حیریں
نے بھی جواب دے ہیں

موسل نامینیشن (Municipal nominations) کے بارے میں
 کہا گیا کہ ان ڈیموکریٹک نامینیشن (Under democratic nominations)
 میں - اس بارے میں سے جملے بھی کہا ہے اوزاب بھی جی کہا ہوں کہ اربل میں
 کی مرضی کے مطابق نامینیشن (Nomination) ہوں کہ ممکن
 ہیں

شری وی ڈی ڈسپانڈے { اور آپسی مرصی کے مطابق ہو سکتے ہیں
شری محمود علی اللہی

شری بی رام کس راو
ہاں میری مرضی پر اور میرے مسلک و ہوسکے ہیں ۔
ہمس کس طرحہ پر مرکب ہے ؟ نا سس ڈھوکرنیک ہو و اور بات ہے ۔ مگر نام
ابن دے جائے ہو

شری وی ڈی دشیابڈے اس کے لیے دو ہم لی لائے تھے

شرعی فی رام کس راڑ۔ کسی اصول معروضے اباہے میں جس سے نانی
کبھی میں نہ کہا گیا کہ نامہوں کیوں رکھا جانا ہے؟ جب سے معروضے کے کہا کہ

ہاسٹلس (Hostels) اور انکی تعلیمی دہی کے معاملہ میں نرسنل ممبر
پر بھی لے جائے جائے انک حکاری چھوڑ دی میں سلاون کہ انکی معصل کا ہے ۔

۳ ۲۴ ع ۹۵ - ۵۰۱

۳۵ ع ۱۹۰۱ - ۵۰۲

حم نویرسہ ۵۰۲ ع ۵۰۸ اسکالرشپس (Scholarships) دے گئے
میں مانا ہوں کہ ۴ سڈولڈ کاسٹ ٹرسٹ حد سے ہی دے گئے ہیں لکن میں اس امر
کی تردید کر رہا ہوں کہ ہر ممبر کی تعلیمی دہی کم ہوئی جا رہی ہے اس اصرار پر
حسب دل فیکرس (Figures) ہیں ۱۱ لجنے

۵۶ طالب علم حامل ہیں ۱۹۵ ع

۸۴ ۹۵۱ - ۵۰۲ ع

۱۳ ۵۰۲ ع

کا نہ دہی معکوس ہو رہی ہے ؟ ہم سمجھتے ہیں کہ وہ آگے بڑھا کس کو کہے
ہیں یہ خود آرٹریل ممبرس سمجھ سکتے ہیں (Cheers)

اسکے بعد میں آرٹریل لائی روٹس کا بند کر دیا جا رہا ہوں جو میں نے گنسہ
مال نافذ کیے آرٹریل ممبرس نے انکے جملے کہا ہے کہ وہ ووٹ کا حکم دیا اس
(Vote catching device) کا اچھا انکے کہنے کے مطابق میرا
معمد کچھ ہی سہی نہ کام ایسا تھا ۔ یکے سمجھ کے طور پر ہم نے سڈولڈ کاسٹ
کو اپنا ۔ پھوڑی دہر کے لیے سمجھ لجنے کہ اس نے موہوی سے اسکا ہوا ۔ لکن
نہ بھی دیکھئے کہ ۷۷ ہزار انکر رہیں ہیں سے عرب عرب ۶۸ ہزار انکر رہیں
ہر ممبرس میں عدم کی گئی ہے اس سے اگر انہیں ذرہ برابر فائدہ نہ ہو رہا ہو نا اس
سے اند پر ظلم اور حرکت کرنا معمدا ہے تو لہجہ ہے ۔ خود عرصی سے سہی میں نے
۶۸ ہزار انکر رہیں ہر ممبرس میں عدم کرنے کے لیے ۴ صرف احکام جاری کیے بلکہ
۶۸ آئین کے اعداد ہیں اس حصل کو عوام دیکھ رہے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں ۔
اس آرٹریل ممبرس کے دیکھنے کے لیے آنکھ اور سے کے لیے کل ہیں وہ حال سکتے
ہیں اور پھر وہ دنا سے کم سکتے ہیں کہ نہ دہی معکوس ہے نا کا ۔ میں کہوں گا کہ
۶۸ دہی کے مسئلہ میں انک چھوٹی می کڑی ہے ۔ میں نہیں چاہا کہ اب میرا اپریشن
(Appreciation) کریں لکن انا ایکسپکٹس (Expectation)

صورت تھا کہ آج واعاب سے انکار نہ کر سکتے ۔ لکن اسکی بھی مجھے امید نہیں سکتے
علاقہ کلکٹوریٹس (Collective Fine) کے ۲ لاکھ ۴۰ ہزار روپے موجود
ہے ۔ اسکے بارے میں میں نے کانپہ میں یہ سوچا کہ نہ رقم ہر ممبرس کی علاج
و جہود کے لیے دہانوں میں صرف کی جائے ۔ نہ میرے ہی رہا ۔ میں کا گا ۔ اسی
چھوٹی چھوٹی باتیں اسلئے آپکے سامنے میں کی جا رہی ہیں تاکہ آج حالات سے واضح

ہوں کہ وہ کہہ گا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہوا اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ کہا اور جانتا کہ کتنا کتا ہے اور کتنا نہیں کتا ہے۔ ضروری ہو جاتا ہے۔

اسکے علاوہ ہاورنگ سائس (Housing Sights) کے لئے رولس (Rules) بنائے گئے ہیں اور یہ احکام دے گئے ہیں کہ ان کے لئے مسئلہ آراضیات حاصل کی جائیں یہ کہہ گا ہے کہ سرکاری رسالت چاہے وہ گا ران ہوں۔ پر وک ہوں نا خارج ارکھا ہوں نا خانگی نہ داروں کی ہوں تو دفعہ ۲ کے تحت لے لیں لیکن گندہ سال اس میں ایک دفعہ ہوں بھی کہ کمپنس (Compens ation) دے کے لئے کوئی رقم بھٹ میں موجود نہ بھی اس سال بھٹ میں ۵ لاکھ روپہ جہا کہے گئے ہیں جس میں سے ۳ لاکھ روپہ کلکٹر سے ٹیسورل (Disposal) پرکہا گیا ہے تاکہ جہاں کہیں ضرورت ہو وہ ہر اصول کے لئے ہاور سائس مہیا کریں ہو سکا ہے کہ کہیں اس میں سہاں نا رکاوٹ بننا ہوں ہو کیونکہ ہمارے عہدہ دار پرانے سرری میں ڈھلے ہوئے ہیں انہیں اسکا اشارہ نہیں کہ ہر جس کسوٹی میں کسی جسی پہلی ہوں ہے اور دوسرے نوکلن مارٹر (Political Parties) انہیں ہڑکا کر ان سے کتا کام لئے والے ہیں۔ جسا احوال اور اندسہ ہیں ہے اس ہمارے عہد داروں کو نہیں ہے اسلئے ہو سکا ہے کہ وہ سہاں کرے ہوں میں لے حال ہی میں ایک سرکولر (Circular) جاری کتا ہے کہ اگر کوئی اسی لاروائی علم میں لے لے تو انکے ترموس (Promotion) گرڈ (Grade) نا اعسسی مار (Efficiency bar) (Cross) کر اس (Cross) کرے وہ اس کا اثر بڑنگا ہر حال انسانی امکانات سے جسی نوع کی جاسکتی ہے وہ بہت کچھ کرنے کی کوسس کی گئی ہے۔

علاقہ ارنی کول () (Welfare) ہر جس ولبر (Welfare) کے لئے بھٹ میں ۱ لاکھ روپہ رکھا گیا ہے۔ ہو سکا ہے کہ نہ ۱ لاکھ سائس سے ریلبر (Release) نہ ہو سکتے ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ میں مالی مسئلہ اب سے دوجار ہونا پڑا ہے۔ مئی وعدہ سے نس بلڈنگ (Nation building) کے کاموں کے لئے بھی رقم ریلبر کی جاسکتی میرے آئرنل دوست مسٹر فارماں اسکی کوسس کر رہے ہیں کہ جہاں کہیں بھی گھاس رائد ہو وہ کم از کم ہر جس ولبر ملڈ کے لئے یہ رقم مہیا کر دین جس کا انہوں نے مجھ سے وعدہ بھی کتا ہے۔ لیکن میرے آئرنل دوست حکومت کی مسئلہ کو سنا جی چاہئے۔ انکو حل کرنا نہیں چاہئے۔ وہ حکومت سے کوآپریٹ (Co operate) کرنا نہیں چاہئے وہ چاہئے ہیں کہ اسار بننا ہو وہ چاہئے ہیں کہ ہر طرف پھسی چل جائے۔ وہ چاہئے ہیں کہ ہر شخص گورنمنٹ سے ناراض ہو جائے اور اگر کہیں ناراضگی نہیں ہے تو کچھ نہ کچھ ناراضگی پھلاں جائے۔ جب انسی دنہ ودا جہ اور مینا ادنا ہی اکا معبد ہو اور جی انک ۲ سی ہونو میں اس کا کتا جواب دوں ؟ میں اس پڈسی کا کوئی جواب نہیں دے سکتا۔

سری بی رام کس راڈ جو کچھ بھی ویس فوہ میں بھی ہے ملک طبع
 و میں ب میں وکا عارن کردا ہے میں نہ کم کے لیے میں دن کہ
 میں اب وہ میں ہارے دوست ل میں مار اگر رکے لیے کا ہ تجھے ہو کتا ہے
 کہ اول کے ہ طے میں اب ہ میں ویس ہ ہ میں جس حد تک گومب آف
 ادنا کے میں رس (Representation) لیے گئے جس ہ تک ہوں
 لے میں معاملہ میں حصہ کتا و عوم کے میں مایہ موجود ہے کہا گیا کہ ری بڑی میں
 مایہ کی کوسن کا بھی کہا گیا کہ اندر آنا کی گومب ہ و مل گے ہ (Survile
 Government) ہے علام گومب ہے م علام گومب ہے گومب و
 ادنا کی جو کرسی (Bureaucracy) کو حل کرنا گا نہ صوبہ دار
 گومب ہے وعر وعر میں نا نا کہ دہ ۱۱ میں چاہا لیکن نہ مانا چاہا ہوں
 کہ اندر آنا کہ اسگر (Integrate) کرنے کی ہاری او اب کی مسہ
 ہ میں بھی کتا اب لے ہ ہ میں ہ چھا کہ جب ہ رانا اسب ہ میں کے
 دو رے حصے کے میں مایہ میں ہوا گا ہو سکا نہ اسب اسس (Independent Status)
 ہا میں رہگا؟ کتا ہارے دوستوں لے سکو چھا میں ہا اگر میں چھا نہا ہوں
 ہ کتا سمجھ ہ وحم کی بھی؟ گر ہ چھا نہا او اب ان کا حال لگا ہے ہ
 ہر میں کہہ گا کہ وعی طرہ احسا کر رہے ہیں جو ویس ان کے ہور ہ احسا
 کتا گا چھا کہ ایک ہ میں رہا اور دوستے ہ میں لال چھدا لیکن ملری کا
 اہمال کرنے حلی بھی ملری کہ ہر گچھدا ہا کر اولے سب شک ہ (Shake hand)
 کتا گا اور اب میں لال چھدا اے گوں میں ہرانا گا (Cheers) میں
 سیاسی حاصوں کی طرح جو یہ اصول اور طرے میں اب بھی ہے مل لال رہے
 میں گھڑی گھری مل رہے میں چھوچے میں مل رہے میں ہ صا ہا ہے
 کہ جب ہ اندر آنا کہ اسب ہار کا سگر (Integrated) حروں گتا ہے و
 دسو کی رے ہر کوئی حکوم کا ہرور (Supervision) ہا رہے اسب
 (Part B State) کی حد تک کم از کم دس سال تک رہا ہے

سری وی ڈی دسائے مسوزے اساجی کا

سری بی رام کشن راڈ کا جی میں مسوز بھی ہے وہ کا جی میں ہے
 خارج ہیں کا جی میں کے لحاظ ہے کہ وہ کار (پارٹ ب اسٹاٹ) کا حیل
 ہرور (General Supervision) آرٹ بی اسس (Part B State)
 رہگا اگر ہارے آرٹ دوست ہ سمجھے ہیں کہ کہ ہرکارہ رانا دی رانا کا
 اسس (Interest) میں دکھی میں لیے ہ اندر آنا کی حکوم ان کے مایہ
 کوئی معاملہ اچھا کرے نا ان کے معاملہ میں کوئی ہلاک آف رول (Flag of
 Revolt) نہ کتا جائے اگر ہ مسوہ آف دسا چھے ہیں او ہ ہرور ہ میں
 کرنا چھے میں ہرور کامیے ہا میں کوئی ہ اب میں ہے اسگر کی وجہ سے انفرادی
 طور ہر اندر آنا کو کچھ ممان ہوا لیکن ہرور میں کی عمومی ہی اسکی اچھا کتا

اور بے ہودوں کی وی (ڪھاڻي) کے لیے بعض مایوسی ہیں و کچھ نایاب مددگار سب تو یہی دیتی ہوئی ہیں میں لوگوں میں سے ہوں جو نوسم کی مائی دے ہیں صرف یہ داس ہم کی مائی دے کے لیے تیار ہوگا بلکہ ویروں سے بھی ٹھوکانہ و بھی سا ہوں حائی کی کوسوں کا سجدہ ہے کہ ہر روں کے ہم ہدوں کی سکل دکھ رہے ہیں نہ ک کے مداح ہار د کی دوی ہوں کے ہدے سے لندھا لے کھ ہے ہارے آئل دوسوں کو ہدوں مایا ہے نا غاب کے حباہی فائے کے گہم کو ہم ہوں کی حد تک فرما د پرے نا اگر ہم ک اندو ل (Individual) معیار برداشت کرا رہے و ہم لو اس کے لیے ہسی سے بار ہوا ہے نا تو یہ ہے کہ ہارے وس سٹ (Side) کے دوسرے کھ ہے ہوں نہ ہد بک جوت برقرار رہے ؟ وہ تو ہد ہارے ہوں نہ جس طرح سوت رسلک مددست گوس (Independent groups) میں ہی ہوں ہے وی طرح ہوت ہی ہسکامی مغلط ورامی اسٹے آف وو (Point of view) سے یہ حرم میں سس کھائی ہیں اور اوں راضا رکھا ہارے اور رسل لکوج (Regio nal language) ولے ولوں کی ہدردان اربک (Attract) لہے کی کوسس کھائی ہے لکی میں ہارے دوسوں کو ہلاا چاہا ہوں کہ میں ہی ایک رسل لکوج بولے ولا ہوں آب لو گرنے سے کسی گارنا ہدے سے بھی ہی رہا ہے لکن اس دس کی تھلائی کے لیے گہم گہم لور رسل لکوج کی بھی ہدائی دیا رہے تو میں اوکے لیے بھی بار ہوں ہد صرف ہی بلکہ میں اے لندھرا ہزار سوں اور کما کی ہانوں سے بھی کھوگا کہ وای فرما دے کے لیے بار ہوں میں سمجھا ہوں کا آسولی دسور وں اور اوں کے حل پر سجدہ کی سے عور کرے والے ہسے لوگ ہیں

ہ میں جانا ہوں کہ ہارے ووسمی کے راضا کے ہارے میں کچھ سکلان ہیں سادہ سادہ اس کے ہارے میں بھی دوی ہس آہی ہیں چاہے ان سلسلہ میں ہم لے سولڈم میں کنا ہے اور ہم ساس میں کس سے لورے ہیں کہ سس (Centre) سے روح وصول کنا ہے لکن ان کوسوں ہد خور کے ہس حکوت ہد اسطرح کے لواہان لگانا میں کھوگا کہ ہد سادہ مایع لوگوں کا اور اوں لوگوں کا کھو اسار تھلانا چاہے میں کام ہو سکا ہے ہارے ایک آئل میں فار حورگی لے کا کس کے عہد ارم (Goondasm) ہد کنا اور کی الزامات کی ہد ہم ساس میں ہس ہس الزام سائل ہے کہ کجس اری لے عہد ارم احسا رکنا ہے وہ جہ ہی نامحارے گا دمی میں کے اصولوں ہدے کا دعویٰ کے ولے آج عہد ہوی ہیں کر پکلا تھک لے سہے ہوئے ہیں ہد کس لے عہد ارم کو ہری رکھا وڑے اگے رہاے کا کام کما میں ہد سلسر (Personalities) میں ہدنا ہیں چاہا لکن ہد لفظ آئل میں فار حورگی کے سہد کھط ہسے ہیں ؟

(Cheers)

میں کہ گاؤں کوئی گاؤں میں ساں (Congressman) اے ازم (Goonda) 18m
(ism) کا مرکب ہوا ہے وہ بھی ر کامسج ہے گاؤں میں جو

ہلے گاؤں میں ای بی ہا او اب بند (Independent) ہے وہ
عد گئی کے وہ بھی سر کامسج ہے میں ر ح د - ای نا دوی کوئی
ی گ عد م کے نو وہ بھی سر کی مسجی ہدی م کے ی و ن خود
ہے بی ساں ساں کیگی کہ ناں کی (By election) کے ساے
میں ایک ای سے دوسری ناں کا حاد م ک ناگا ہرے ل د - ن لے بھی
م گاؤں کلکٹر و ڈی کلکٹر میں کہ حکم گا ہا کہ گاؤں میں کے کدند
(Candidate) کی نا ہرے کی و عبا ی نا و موس د ہرے سکے
ہ بھی و م ہا کہ ایک ڈی کلکٹر کو اس نا علحد کہ دنا کی وہاں سے ناگ میں
کا اسدور کا نا میں ہو نہ کسند ر عطا ناں ہے؟

شری وی ڈی دسائے اس (Mis statement) ہے
میری رام کس راڈ ہ بھی نا ہی ہو ہے
میری وی ڈی دسائے و ہر کامٹ ل ا کی (Confidential)
(enquiry) کون میں کروئی حاں ؟

میری رام کس راڈ ہرے کا اس ہرے کا اس ہرے کا
عد ازم کس کے کا؟ س کے کا نا کس اورے کا ہرے کا
میں کاں ہرے میں ایک آہیں ناں کرے کلے او اب میں ہرے صرف (ہ)
میں و رے حاں میں ا دی ارماب کا حواب دا ہا حا ہوں کوٹ رحو
اراماب لگے گئے بھی انا حواب میں لے د اے اور جب کہ کہ امرادی ارماب
کا حواب ہرے حاں ملرم () کہڑے سے ناہر میں حاں کا

کہا نا کہ میرے ہاں لے ر حع گن جا میں ایے ام سے میں حاصل
کی ہے کہ گاؤں کہ میں ر حع حاں ہرے کسا لہ کس کے درند حاں بھی
اوراں نا میں کامسج ہا کس میرے ہاں کے ام رہا ہرے کم میں اس میں کا ہرے
ہرے کہ دنا گا ہرے سکاب وہ ہے کہ اس میں ر ہلے ح ہرے حاں بھی ای
میں کہ کے میرے ہی کے م نہ کا گا دوسری سکاب کہ ہرے رے حرد
ہرے کا ہی ہرے کی وہ ہے نا حع میرے کے حکم رنا ہرے طر رر کے
کی وہ ہے کم و ہرے راسی میرے ہی کے نام ہرے کد اسی میں
(Insinuation) و سورم (Nepotism) کی سال دگی میں کی
میں میں ہی - ل ا ہا گا ایک ہس (Petition) ہی میں کی
میں میں میں میں لے کوہری (Enquiry) کا آرڈر نا کاررو
اٹ رو ہو (Board of Revenue) میں رر ہرے اس رر کے
ہوہرے میں میں ایے سا دنا حا ہوں اس میں میں ایے رناں میں کون

سے لوگوں کی برہان مسنود ہوگا مگر میں اس بحث میں نہیں جانا کہ جیلے کا ہونا بھاؤ کا ہو رہا ہے اس سے ہتھکڑی ورمیں اپنے ڈیفنس (Defence) میں کہا میں جانا کہ میں نے سمجھا داری سے نہیں کہہ لکھ اسے کلنگس (Colleagues) سے کافی مسودے بعد کا ہے مگر جی وجہ وکلائٹس موس (No confidence Motion) کی ہو سکتی ہے نا میرے جرم (Nepotism) کی دلیل ہو سکتی ہے تو ہونے دیکھے جب میں نے اکی مسطوری دی مجھے اس کا جرم نہ تھا مجھے معلوم تھا کہ اس بات کا مگر نا اچھا عذاب کے ماتے میں نا ڈیفنس (Defence) پس کرنا ہوں وہی ایسی کی رہیں کے بارے میں مجھے سول کہا گیا میں نے رکھا طلب کا دیکھا ہوا ہے جب امانات ہیں اور میرا (۱۳۸) نکر راضی نہ پڑے سوال کا دوسرا حروہ تھا کہ نہ رہیں کس عیون نہ پڑے میں نے جواب دیا کہ لوی رولس (Levy Rules) کے تحت نہ اراضی پہ پڑے مجھے خبر نہیں کہ نہیں کہ اس سوال میں کوئی راز مضمر ہے مجھے معلوم نہ تھا کہ نہ اسرار میں رہیں کی نا ہے جسے آئینل ممبر کلوگری نے سالار جنگ اسپٹ سے کس (Auction) میں حاصل کیا ہے مجھے خبر نہ تھی کہ اس طرح اسرارے مجھے کا معلوم کہ سالار جنگ اس سے ناکسی عہد دیرے نا آکس میں اجوں نے رہیں حاصل کیے ورمیں نس ہزار روپہ خرچ کر کے وہاں و رزاع کر رہے ہیں ؟ آئینل ممبر کلوگری سے کیا میری رسد داری ہے ظاہر ہے کہ وہ اس اسمبلی کے ایک ہمارے رکے ہیں انہ نے انکو رہا دی ہے اسلئے اب کہہ سکتے ہیں کہ جوں نے ایکسپلٹ (Exploit) کر کے پہر وہ رہیں حاصل کی ہے جرم ل جب تک مجھے معلوم مولہ کا گیا مجھے اسکی خبر ہی نہ تھی نہ ہی ہومی ایڈی کی رہیں کا قصہ آئینل ممبر کلوگری میرے رسد دار ہیں میں مجھے کا معلوم کہ انکے اسوب (Private) کاروبار کیا ہیں ؟ میرے آئینل دوست ساند انکے حصہ دار ہیں جو نا میں چہ رہے ہیں

میری ذات رہی ہم اسے کام میں کرے

میری بی رام کس راڈی جی ہاں انکے ہر سہ ان کابوں کی جو اس طرح سے ہوئے آئینل ممبرس کرے رہے ہیں ان کا رکاز میرے پاس موجود ہے اس ورم کے رکٹ ورم نہ بنا حملے اسمبلی میں کیے گئے ہیں نہ صرف اسمبلی میں بلکہ باہر ہیں اس قسم کا ٹروپکڈ کیا نا ہے مجھے سب خبریں ملی ہیں جرم میں ہی کچھ عرب رکھا ہوں کوئی معمولی نہ مجھے کی جہت سے ہیں انا ہوں میں نے بھی کچھ موس حدت عام دی ہے میں نے ہی کچھ معلوم حاصل کی ہے میں انا ہیں ہوں کہ مجھکو من قسم کا ہے ونا رعب ذات ڈاکٹر مرغوب کرنا چاہئے اسکی کو سول میں ناکسی ہوگی میں جب سب جانا ہوں مطرح میرے والا ہیں ہوں میں ابھی جگہ برقام ہوں میری ندادی سرلرل ہیں میرے دل میں کوئی گڈگی و

غلامت میں ہے۔ جب تک عوام نوحہ پر اعبادے میں رہو، وراگ انا جو نواک
بکلیے میں اس سے ترسہے کھلے ناز میں ہوں

وہاں نہ کہ رہا تھا نہ داری میں حوٹاں لگی ہیں جب ہی میں
ان میں کوئی ہی بات نہیں میں نے حال بنا تھا نہ حرکت عدم عباد کے ساتھ میں
کوئی ہی بات کہی نہ سکی
مگر جب سورج سے بھی جلو میں دل کا
جو حیرا ہو نہ طرہ حوں نہ نکلا

نہ سے صادق انا ہے عدم عباد کی حرکت کے بارے میں بھی نکار نکار کر ورجح
صح کر ضرور کھیں

شری ام برینگ رائے چونکہ موسیٰ دی کی رہے ہیں سے میرا ماگا
ہے کیا اس سے میں چھوٹے کچھ عرصہ کرنے کا طبع دا جاگا ؟

مسٹر اسپیکر دوست میں اگر آپ کچھ کم اہ میں وکھ سکے ہیں

شری ام برینگ رائے دوست میں وہ کچھ نہ کہہ سکوگا

مسٹر اسپیکر کیا گا تھا نہ آج میں میرے سے آئے ہیں لی
ہے ان کا جواب آج میں میرے چکے ہیں میں نہیں جہا کہ اب بکے
جوت کی کچھ وہ ہے

شری وی ڈی ڈنساٹلے عدم اعباد کی حرکتوں پر نہیں لای گئی ہے
اس لیے آج میں ڈوا ٹری کے اب کی ضرورت نہیں ہے

شری ام برینگ رائے میں ہر روز وہ میں نے لارنگ سٹ سے و
میں کس طرح حاصل کی ہے اس کی وضاحت کرا جاھا ہوں

مسٹر اسپیکر انکواری (Enquiry) کا مع ہیں ہے

شری راجہ رام برینگ رائے کہ میں اے موس کے خلاف روزی
میں (Treasury Benches) سے نہ گزار رہی ہیں کا نہ
دون نہ ا جاھا ہر کہ مجھے اے اب کے لیے کیا وہ دا جاگا ؟

Mr Speaker The least you can take

شری سی راجہ رام (آرمور) میں اس کے میں نے اے کے سے
کاگرس اڑی کی گئی کہ وہ ہاں کی ہاں میں کا میں نے اے موس
کو موو (Move) کرنے وہ ای اے میں ذکر کیا تھا عدم عباد
کی حرکت لای ہے مجھے وضع بھی کہ حرکت عدم عباد کو لائے ہوئے میں نے میں
ادھاب کو پس کیا تھا کہے اب مجھے یہ نہ نک لای رہی کہے لی روزی میں
کہ طے سے کچھ اہ میں کیا ہے گا او اس اہ اب کے سو میں کچھ دلاں میں

[illegible]

میں ان کی توجہ اوس واقعہ کی طرف لے کر اوجاہ ہوئی کہ
 (مضافیہ) کے ذیل میں "حارہ و پانی" کے تحت کی بات
 ان اوس وقت میں لے کر اس کی طرف توجہ دینا نہ ہی چاہئے نہ ہی نہ
 کا وہ عدل مارت نہیں تھی جسے اسے ہی کہیں (Convince)
 کے سرسب ریہہ ناوی (U P P) (اے جی)
 میں طر لکھا اے عاصد کوں نہ رہنے کی بات میں کر رہے ہیں اس کا ساتھ
 دی ہے وہیں ملے گا میں سے عوام کا بھلا ہو وہی ہی موانع و نام
 ہوئے مگر اسی میں ملے گی کہ وہیں جاتے ہیں کہ اوس سے ہی نہ جے
 ہی ناوی سرسب ای کی ابوا لہو میں ہی کی ہیں جے لے لے لے لے
 ڈھنگ سے ویرے بھی روگرم نہ اے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 انکے میں کہا جااں اہاک مارت بھی نہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 تک ہی نہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 جے گہم کی کاساں و ناوں کا حاضر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 حاب سے بھی جے اوس طح اطمینان دلائے کی کوس کی نہ لے لے لے لے
 کا ویرے صرف دھر پالنے کی کوس کی اور جے اعلیٰ و رد لے لے لے لے
 جیو میں ہی ہماری حکومت ہے مگر غلط ہے نہ لے لے لے لے لے لے لے
 گوشت اچ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 جے ہم نہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 جے علم مارت ہے ناہاک مارت ہے ویرے میں طح رہے لے لے لے لے
 کہی گئی شخص سے ملے ہی آرسل سرفار کاروں کی طرف سوجھنا ہمارے نہ لے
 لے تو جے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 ساتھ کانگ میں گوشت سکست ہو جائیگی اور اوس ساکونا لے لے لے لے
 ہی شخص ہوں مسکھ کر ہوں لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 مسکھنا چاہے وہ اسامی نہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 اس نہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 رہہ ملد اپ کا وینگہ سروج لڑنا گنا میں ہاوس میں جس ڈھنگ ویرے لے لے
 جے مخالفت کی نہ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 تھا (Laughter) جوں لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 اک دم ہزاروں رس لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 سکی ہل کی اور راویں کو اوار لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 ہوں۔ ام لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 لہوں میں بھی مہا ہار کے ایک دو حیلے سانا چاہا ہوں لے لے لے لے
 میں حیلے کی صورت میں لہوں لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 مویش کو دے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
 اڑھ کر کوڑا لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

سولسٹ ہائیڈرو پائلٹس کے سب سے پہلے حلقہ الیکشن (General election) کے وقت کی اور ال ایڈمنسٹریٹو کونسل کے ساتھ لکٹر انکلیس اس سیاسی (Classless Society) مائے کے نوگرام کو جم کر دینا لکھی جسا کہ میں نے کہا جو انریبل ممبرس کانگریس کے بھی حریف سے واپس ہوں وہ سولسٹ ہائیڈرو پائلٹس کے بارے میں کیا جان سکتے ہیں ؟ ڈاکٹر اسٹون کے بارے میں کسی نے الیکشن الائنس (Election Alliance) کیا ؟ لکھی جاسکتی ہیں ان سے ناکام رہے ہوا اور طرف کومیس شروع کر دی کیا اب بے کھپی نہ بھی سوچا ہے کہ ہڈاس میں کیا ہوا ؟ مسلم لیگ جیسے ہاوسان کے دو ٹکڑے کر دے اس سے لکٹر اب بے وہاں الیکشن لڑا ایسی نالی کرتی وہ آریبل ممبر کچھ حال کرے کہ ہم نے کیا کیا ہے میں جس طرح انکے بارے میں کارناموں کا حصار لے رہا ہوں اسی طرح بھیجے ہیں نہ بوج بھی کہ آپ بھی حاضری پس کر سکتے لکھی اس کے برخلاف جذبہ سے گری ہوئی نالی کی گئی ہے بڑے ہناد الزامات لگائے کی کوشش کی گئی۔ میں کسی قہمت پر بھی نہ میں چاہا تھا کہ آج ایوان میں اس قسم کی نالی کالی جائے۔

نہ بھی کہا گیا کہ ہم مارکس کو چھوڑ کر گاندھی واد (Gandhi) لکھے۔

شری گوپال رائے (گوپال) آپ کے لکٹر ڈاکٹر رام سوہر لوہا لے کہا ہے ۔

ایک آرمی میں انہوں نے کیا کیا وہ آپ کی سمجھ میں نہ آنا ہوگا ۔

شری رام رائے (رام) ہم نے مارکس کو چھوڑا ہے اور نہ گاندھی کی کو پنا نا ہے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہڈوسان کی نہ ہا حوسحال ہو جائے وہ مارکس کے اصولوں پر چلکر ہونا گاندھی کی کے اصولوں پر چلکر ہو ہم جیت پستاد اور ریلوٹ (Realist) کی طرح سے دیکھتے ہیں اگر اچھے اصول گاندھی کی کے مائے ہوئے ہوں تو ہم انکو رائے مول کر سکتے ۔ اگر مارکس کا ماننا ہوا راستہ ہمیں صحیح معلوم ہوا ہو تو ہم انکو ہر گز نہیں چھوڑ سکتے ۔ اسلئے آپ کا نہ کہنا غلط ہے ہم ڈاکس (Dogmats) ہیں ہیں ۔ گاندھی کی کا نام لیے والے ڈاکٹس ہوئے کے نامور ہلاک مارکٹ (Blackmarket) کرنا ہمارا کام ہیں ہے ہم نہ سمجھتے ہیں کہ ملک کے بدلنے ہوئے حالات کے ساتھ ساتھ ہی پالیسیوں میں بھی تبدیلی ضروری ہے اگر انگریزوں کے خلاف استعمال کیے ہوئے احساس (Awareness) کے اصول آج جروگورنٹ کے لیے بھی استعمال کیے جائیں تو نہ ہی تاب ہوگی رائے ہوئے حالات میں ہا ہی کی اسی تبدیلیاں موقع دے ہیں ہو سکتی معافی سے طرے میں نہ کہہ سکتا کہ

‘Economic theories are not static they are everchanging

اگر اب بے نہیں پوائنٹل اکائی (Political economy) کی کتابیں پڑھی ہوں تو آپ نہ اچھی طرح جھو سکتے ہیں ۔ حالات کی تبدیلیوں کو سمجھتے ہوئے کام نہ کرنا کسی جامع کے سیاسی معزز اور اچھے دیوالہ ہی کا کھلا سوت ہے ۔

انکے بعد ہی برسل میں فرام آناد کی طرف موجہ ہوا ہوں جنوں نے بھی انکوں کی حال حالی ورکھا نہ سوسائٹ ناری ڈاکٹو سٹائی کے ساتھ ل جانا دس کی دسچی ہے۔ لیکن نا آپ کو معلوم ہے کہ حاکم کو گورنر کے حکم دن مات ہے، نہ ہوتی جا رہی ہے۔ وزیر ملک میں بہت جلد مات بے ولی ہے؟ جاری ہو دسچی ہے لیکن وہاں بومات ہے۔ تاکہ میں نے کہا مجھے میں اتحاد کو ان ہولی لانس (Unholy alliance) کہا گیا۔ نیکو ریڈھک سے نہ سوچنا چاہیے تھا۔ آئرل میں مار حادر گھات لے کہا کہ دنا دس کو سو سمجھ سکے ہیں لیکن نادوں دوس کو سمجھ نہیں سکے گونا و ہم کو نادوں دوس سمجھنے میں لیکن میں پوچھا ہوں کہ کب و مات ناری لے نہ اعلان کیا چاکہ و آئی دوس ہے؟ (Laughter)

سوسائٹ پاری چاہی ہے کہ ہندوستان میں ہونا لبرس ڈکٹریٹ (Totalitarian Dictatorship) کے مقام کا بھی کے ساتھ مقابلہ کرے۔ اسی صورت میں کانگریس پاری کے ساتھ جو مذاہب پرست اور سامراج سماہی کی علامت ہے کس طرح سوسائٹ پاری دوس کی سرکشی ہے؟ آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے کہ سوسائٹ پاری کو آپ نے دوس سمجھا

(Chorus)

ریزی نہیں کے آرٹریل میں اور آرٹریل لڈر آف دی ہاؤس نے سول لبرس (Civil liberties) کے ساتھ میں کمیونٹ پاری کی طرف اشارہ کرے ہوئے نہ دعویٰ کیا ہے کہ ہم نے انکس لڑنے کا موقع دنا اور میں کہہ لیا کہ ہوا دنا میں ناد دلاؤں آپ کو کیا آپ نے نہ تک سی ہے کیا ہے؟ نہ آپ کی تاریخ کا سب سے سادہ کارنامہ ہے۔ نہ آپ کی سب سے بڑی پولسکل ڈس آسی (Political Dishonesty) ہے کہ آپ کی گورنمنٹ نے سوسائٹ ناری کی رہی ہوئی طاقت کو ہندوستان کے اندر کھلنے کے لیے ساریے لب فورس (Left forces) کو انکس لڑنے کے لیے چھوڑ دنا۔ لیکن میں میں ہی اب ناکام رہے۔ میں کا نہ آپ کو دوبارے ڈھک ہے بل گنا۔ ہر اس کا سو ہے کہ کس طور پر ساریں کی گئی اج دنا دس اور نادوں دوس کی ناس کہی جی ہیں۔ تاکہ میں نے کہا آپ آگے قدم ڈھانے کے چلے ہم ہی ساتھ دیکھے۔ خاصہ اس کا سو ہے ہم نے دنا ہے۔ موس موو (Move) کرتے وہ میں نے جو ناس کہی ہیں اس کا کچھ ہی خوب ہیں دنا گیا صرف حدبات میں آگے مائراکس (Minor mitigation) کے سلسلہ میں میں نے عوام کے کوئرس (Co operation) عوام کے پسہ کا آفر (Offer) دنا چاہا مجھے اس کا خوب ملا؟ اسکا تو آپ کے پاس کچھ بھی جواب ہیں ہے صرف حدباتی نہیں کرتے ادھر ادھر کی پائیں کہی گئی۔ کیا میں طرح آپ ہاؤس کا کام میں کیا؟ (Command) کہتے ہیں؟ جیسا کہ میں نے کہا کچھ چھوٹے ہوئے

(Departments) عداد و شمار مرہم کے حوحد ہے ہی ڈنار، مرہ
 اور ہے ہی سسرول ہے (اس کے حائل مرہ لے علم عباد کی تحریک نس کی ہے)
 حاصل کیے گئے ہے ناس ناسے کی کوسس کی گئی کہ مرہ لے کسا و و کا لہاا
 ہے کہ دیکھے کے ہے ارب (Spurt) ہی ہیں ہے نوکا میں سکو
 انورسل (Invisible) رپ سچوں ؟ حب و کاسی کانگوسی
 کو ہی طر ہی آنا ہو ہو مجھے لے کی کسا کوسس کرے ہی اکر سے دیکھوں ؟
 کہاں نکھوں ؟ ح ہنوسان کے بدر واد کے ادر مرہ ن (Frustration)
 اور ڈیک سبب (Discontentment) ہے کیں آب کار
 کہے ہی کل سدان میں ب کار ہ کر سیکھے و آب کو انا مرہا کہ بھلے
 ہو سوں میں کسا کسا و کا ہیں کسا ب سچے ہی کہ ہو سوں کے بدر عوام
 کا بھروسہ ناریں نافذ (Party in Power) کو ح صل ہوگا ہے
 گرا سا ہے ہو گے اکسی پول حنے ح سا کہ ہر ہاری کری ہے لکن ب ہو حکو ب
 سے گری کھی کی طح حنے ہوئے ہی میں ہوہ ہوہ کر رہ بھا کہ لدر ب دی
 ہاوس (Leader of the House) کی طرف سے کچھ بھوس دلایل
 و بھوس ساکسی بڈ فیکس (Facts and Figures) ان کیے حاسکے
 ن پر حو ارا باب لگائے گئے ہی اس کے ڈیس کے لیے وہ بھوس سو ب دیکھے مگر ہی
 ح سب معمول حوس و حذاب میں آکر ایہ حروک ن ہی زبوروں کو دھرااگا
 حں ہو ہارا کاٹلس (Confidence) ہیں بھا وہی ڈیسرسو
 ونورس (Administrative Reports) حں ہو مرہ کو
 کاٹلس ہیں ہے ہارے حاسے نار نار سس کیے حارے ہی ۔

the Polls) ہزارا جہد ہے جس کی اور س کی فائد حاصل کی ہے
 اور جس کی فائد نک اصولی حرح ہے ڈیوکر ی کا طبعہ ہونا ہے نہ حوبا ی
 انواں کے بدر سیکٹ جسٹ ناری (Second biggest Party) ہوں ہے
 اوس کے لڈر کو آئرسل لڈر آندی نورس (Hon ble Leader of the Opposition)
 کا درجہ دنا حانا چاہے لکنی آپ ن ڈیوکرٹ (Undemocratic)
 طور ر سے مجھے کے بعد بھی اس ناری کے لڈر کو آئرسل ممبر ر گولڈ کہے ہیں ؟
 پھر ہم کو کا کہہ سگے اچھے اس کی جو ہیں ہیں ہم نے سلسی کی سب سے
 نہ موس نس ہیں کا ۔ ماکا یں نے کہا ہے یں نا حانا نہا کہ ح سارے
 میڈرآد کے لوگ حں حالات موچ وں کر رہے ہیں ن کو هاوس کے سارے رکھوں
 اور اس بر رائے ظاھر کروں ہم نے نہ سمجھا نہا کہ اس کو صحیح سیکو
 (Perspective) یں لیا حاکا اور صحیح طور سے اس کو دیکھا
 حاکا لکنی نے ساد ور علط موچو (Motive) (Attribute)
 کرنے کی کو س کی گئی اس لیے مجھے موس کے اچہ کہا پڑا ہے کہ ب میں
 یں کو سمجھ کر صلاہ ب ہیں ہے (Cheers)

کے لیے کنٹرول کا نسخہ (Electoral Colleges) سامنے حاضری اور
 سیکرٹ بالٹ (Secret Ballot) رکھا ہے۔ سو سوے کا نگرانی
 مسزوں کے سب سکرٹریز کے اور کوئی دوسرا آدمی نہیں ہوگا۔ نہ میرا
 حلیہ ہے کہ سوے سب سکرٹریز کے گورنمنٹ سے کسی کا کوئی آدمی آپ کو ووٹ
 نہیں دے گا۔

(Laughter) میں نے یہی دیکھا ہے۔
 (Challenges) شری پورل جی کا دھبی اسے کار حلیہ
 کون سول کرے

شری راجہ رام اب کسی ایک کی طرف سے اس کا کافی ٹروپنگ
 کیا گیا تھا۔ کیا گیا کہ یہ مسئلہ ہے۔ دس سو آرٹے ہے۔ مانا داروں اور صد داروں کے
 حصوں کی بھی حلیہ صریح ہے۔ یہ وہ ہے۔ اب غلط فہمی میں ہیں گورنمنٹ
 غلط فہمی میں ہے۔ رری حصے کے لوگ حالات سے ناواقف ہیں کہ آج
 حیدرآباد کے ذکر کیا ہو رہا ہے۔ بے سے سے قانون کے لئے سے نا ڈیلے (Delay)
 کیا کہ حاکم داروں کو سے کا موقع مل گیا کہ وہ اپنی ساری رسالت سے لیں یا
 سب سے لیں اس طرح آپ سے دھوکہ دیا۔ اور کو سے کا کافی موقع دیا کہ وہ
 حلیہ راجہ رام سے رسالت سے لیں نا اپنے حلیہ میں سے کریں اور اس کا کوئی
 لایہ گر ہوئے والا ہے۔ یہی تھا جواب سے اس کا موقع کب دیا؟ بے تو نہ چاہئے تھے
 کہ اور اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔ آئندہ کوئی جھگڑے نہ ہوں۔

سب سے اور سے ملے کے بار سے سے حسا کہ یہ جواب دیا جانا چاہئے۔ ہاں دیا گیا
 حسا کہ ہے۔ کہا کوئی گورنمنٹ کوئی نا پورل گورنمنٹ سے اسے انڈسٹریل ڈولپمنٹ
 (Industrial development) اور ملک کی صنعتی پیداوار کا حال ہے
 اس اقدام میں کسکی نہیں۔ یہی مسائل اس سے سے (Financial Stringency)
 کی وجہ سے اور اس کو آپ سے سے دیا۔ آپ کو معلوم ہے آپ کی رری حصے پر اس سے سے
 سے ہوئے ہیں وہ وہاں کے نائب پرسنٹ تھے اور اب میں صاحب کم رہے ہیں کہ
 یہ انڈسٹری کسی طرح باہر کے لوگوں کے ہاں سے میں ہیں۔ یہی اپنی ہاں کے
 لوگوں کو سب سے ان دلائل سے سے کو سے (Convince) کر سکیں مگر دوسرے
 لوگوں کو وہ کو سے میں کر سکیں۔ سو کر ماکری کے سلسلہ میں میرا سے سے ہلا
 اور سے سے ڈرا لازم کر سے (Corruption) کے بارے میں تھا۔ لیکن اس کے
 بارے میں مجھے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ میں اگر اس کو کہوں تو وہ اور جواب دے گی
 کو سے کروں تو حکومت کے دوسرے لوگ بھی اس کی لٹ میں آجائیں گے اور سے
 سے جو چلے جا رہا ہے۔ سو کر ماکری کے مردوں کی سب سے سے کر رہا ہے جو وہاں
 کا وائس پرسنٹ (Vice President) ہے اور جو وہاں کی ایک ایک چہرہ

جانا ہے کہا جاتا ہے تو کیا حاسے میں کہا گیا کہ اس کی آواز ایک ٹروٹ سے
سرا دو کروٹ ہوگی کیا یہ بڑی بات ہوئی؟ کہا گیا کہ اگر
لوگوں نے اس کو دیکھا اور یہ صرف کی اس لوگوں نے صرف کی دیکھا تو
آج صبح میں پھرے نظام یا ٹروٹ مرکا سوگرمہ لہری کے حسن ر
ہوڑی دیر میں نہیں لکھے ترا لہا ہاڑا ہے۔ لوگ یہ حوری مرسمیں و
کا شکا کرتے؟ ڈائرس ادا دیر رازہ کے میں لوگوں نے صعب کی ہے
ان کو بوت یہ نام بکری اور سکر مری ادا اس انوائے۔ الح ہے کہ حواہ
کا مگر کے جس میں ہی دونوں ہوں ان کا کس نہا انا ٹروٹان کی اندری
صعب کی حاسے اگر مری اب غلط کئے و

I will resign from this House on the Chief Minister should
What does he know of the suga factory and the affairs of the
suga factory? Cheats

کہا جاتا ہے کہ دو کروٹ فائدہ ہوا مگر 15 اب نے اس کار ۱۱ کے کسانوں کا ۴
لاکھ روپے حوالہ کے مالا میں دنا دنا نہیں دنا اس طرح اس میں بیج بونے کا بھی
موجہ میں دنا گیا۔

ان کا دیوالہ نکل رہا ہے جب میں ان کا فنانس (Financial Position)
میں رکھا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ میں غلط کم رہا ہوں
میں حارسال سے ان کی معمولی سے معمولی نکلتی اور حالت کو پوری طرح جانتا ہوں
میرا حال ہے کہ ان کے اراکین کا ایک کس نہا نا حاسے اور یہ صعب
کرواں حاسے کہ اصلی حالت کیا ہے اور گورنمنٹ اس طرح اس میں
(Interested) ہے اس کا بھی نہ حل چکا میں نے جو کہا ہے اگر اس سے کوئی
بات کہہ دے تو میں حالہ کرنا ہوں گا میں رزا (Resign)
کروں گا ورنہ میں نہ لو رزا کرنا پڑے گا میں جانتا ہوں کہ آج کے کیا کیا۔
آج کے پریڈسرس (Predecessors) نے کیا کیا اب لوگ وہاں
گھسے دٹر گھسے کھلے آئے ہیں جب وہاں مسٹر آئے ہیں تو ان کے لئے چار
حارسال روپے کی ٹھانی مسمی سے سکوای حاسے اگر میں نہ غلط کم رہا ہوں تو وہاں
کے حسانات سے اس کی تصدیق کر لی جاسکتی ہے اس قدر حاسر نواسع کے بعد ان کی
صرف کوئی نہیں کریں گے؟ آپ مردوروں کے چہروں میں گھوسے اور اصلی حالت
دیکھئے کہ کیا ہے کہہ دنا گیا کہ ایک حارسال میں لے لئے ہیں کیا آپ کو
معلوم ہے کہ وہاں مردور کسے ہیں ۲ حارسال مردور ہیں ان ۲ حارسال مردوروں کے
لئے اگر ایک حارسال مکان ہوں تو نا (۹) حارسال مردور کہاں جائیں؟

میں نے رسوب سار کے بارے میں کسی سال میں دی لیکن حدیثی طور پر ان کا
حوالہ دینا گیا۔ میں نے نہ مانا کہ کسی انٹرمیڈیٹ کا لکچر (Laqudation)

ہو رہا ہے۔ اب نے دوسرے اندر بر کی سالی دس درہا دیکھ (جے کوہ پور سوگر مار کوکہ وہ ہر سال کا سامع کالی ہے اور ۴ ہی دیکھ جے کہ اب کسامع کالے ہں ساء مرل میں مہمانوں کو لاکر مکاری کے دو حکمر کاٹ لے سے معا نہ پورا ہوں ہو جانا اس معا ۴ کی جو رپوٹ ہوکا وہ صحیح رپوٹ ہے ؟ وہاں کے جمعی حالات معلوم کرنے کی کویس کچے درہا دیکھے کہ جو کماں لاکھوں ہں گا سلائی کرنے ہے ان ترکا کا معس دی گئی ہں اب کو اکا کا سا ہے میں نہ مانا ہوں کہ ظام سوگر مکاری ہندوستان میں ری سوگر مکاری ہے اور جھے اس بر صحرے کہ وہ ہارے حذر آباد میں ہے مگر نہ دیکھے کہ اب اس کو کس جانب لہاے کی کویس کر رہے ہں ؟ میں نہ کہوں جو عاٹ ہوکا کہ وہاں ہزاروں لوگوں کو ہر روز کا حانے والا ہے اگر آہ وہاں کے کلسکاروں کی بلد ۴ کرنکے ہو ۴ صورت اے والی ہے گئے کی صبت بعد گرا دی گئی ہے حاح کم دے ہں اگر جی حالت رہے ہو کساں اندگا ہی ہں آگسے میں نے ہوس سادیں بر نہ ناس کہیں مری پاری نے گورنٹ جے سامے نے ساد ناس ہں کہیں لکھ گورنٹ کی حاسوں کو سامے رکھا اور کسٹر کسو محس (Constructive suggestions) سامے رکھے ہوئے کو آپرس (Co operation) کسلے ہابہ ڈھانا مگر آہ میں کچھ کرنے کی صلاح نہ ہو پونا میں نہ سمجھ لے ہں کہ ہاری سعادتی (Majority) ہے ہم جو چاہیں کر لے گئے ہں معلوم ہے کہ اب عوام کا کا اعداد لکرو ہاں حکومت کر رہے ہں ۔ ہم نے دیکھ لے اب کی ممولت حب کاکرس پاری کی مشگن ہوں ہں ہو (۴) سے زیادہ لوگ جمع ہں ہوئے وہاں معلوم ہو جانا ہے کہ اب بر عوام کو کسا کا سندس (Confidence) ہے۔ مسرس ہی حانے ہں ہواس سے ڈھکر لوگ ہں آئے لکن آہ کی بروگنہ مسری رابر کام کرنی رہی ہے دوسرے دن احسا اب میں ۴ رپوٹ آجانی ہے کہ سگ میں (۴) لوگ اے بھے نہ ہے آہ کے نابولر (Popular) ہوئے کا خوب اور دوسروں کو انٹرسوٹ (Attribute) کا حانا ہے ۔

لڈر آہ دی حاسوں نے کہا کہ پھلی گورنٹ کو اح کی گورنٹ پر رجح دی گئی ہے ۔ معاف کرنا درہا غلط فہمی ہوئی ہے ۔ ہم نے رجح میں دی ہے ۔ میں نے کہا تھا کہ اگر ی رام کس راو ۴ ب مسری حب سے ہں بلکہ انک معمولی شرن (Citizen) کی ۔ سے سے دفعہ چکر عوام میں چلن ہو اپکو معلوم ہو جانا کہ اب کی گورنٹ کی لیب عوام میں کا رائے ہے ۔ میں اب کو اس باب پر ہور ہں کر رہا ہوں کہ اب گدی چھوڑ دیں ۔ عوام اپکو ہور کرنکے اور اب کو دو سٹ میں گدی چھوڑ دسا پڑنگا ۔ نہ کسے سمجھ لایا گیا کہ میں حکومت کے حلال ہئے لڑا ہے امٹر گل کرے اس کو ہم رجح دیے ہں ؟ میں نہ بلانا چاہا تھا کہ کرس پاسٹ آہ ونو (Corruption Point of View) سے عوام اب کو کسا سمجھے ہں ۔ درہا عور کچے ۔ چھوڑے نہ سوڑ اور پڈی لکر دہا ہں حلیے ۔ عوام بسک نہ سمجھے ہں کہ آہ رسو اور سپورٹ اس رباے سے زیادہ ہے حد کی وجہ سے آہ کی گورنٹ بدنام

موس کے لئے کے بعد کانفرنس میں کیا کھلی بھی نکو نی وزارتیں اور مباد کو
سہال کے لئے کیلئے کیا کچھ ہیں کرنا اب عوم نکی ناموں میں آئے والے ہیں اوس
طرف کے میں برسل میں جو میں طرف گئے ہیں ۴ سہو لئے کہ آگئے چلی میں یہ
لی کسل ہے جو ہوئی گئی ہے۔ یہ اسے بھی نظر میں آنے کے

شری اچاری رائے گوالے میں سے موس سے بعلی کو کچھ کہا گیا ہے اس کے
ب کا مجھے موقع ملے گا

مسٹر اسپیکر میں نے لے لی ہے کہ ہا کہ ایک موس ووٹ (Vote) کیلئے
رکھا جائے اس لئے میں اس کے موس سے بعلی جواب کی اجازت دینگے آپ کے موس سے
بعلی جواب کے لئے وہ دے گا کوئی سول ہیں

شری اچاری رائے گوالے آرسل لڈر ف دی ہاوس سے حوالہ دیا گیا ہے
میں کا جواب دے گا ضروری ہے

مسٹر اسپیکر چلے جو میں میں ہوا ہے اس کا حصہ کرنا ہے کہ وہ ووٹ پر رکھا
جائے گا وہ اس لئے ہیں گروہ میں لے لی ہو پھر نئے موس کے بعلی سے عور
کا حاشا وڈ گرو ووٹ پر رکھیں ہو پھر ہے کہ آپ کے جواب کیلئے وہ دے گا مشکل
ہوگا اور سکی ضروری بھی ہوگی

شری اچاری رائے گوالے میں ۴ کہا جائے گا ہوں کہ
مسٹر اسپیکر آرڈر آرڈر

Mr Speaker Order Order

Mr Speaker Does the Member want the Motion to be put to vote ?

Shri G Rajaram Yes

Mr Speaker The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and uncoordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the people Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasant of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all section of the people in the matter of Sales Tax having surreptitiously transferred Stateowned Surpur and

Sirilk Industries to the hands of the private monopolist having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing an democratic nomination on the Municipalities and in several cases thereby converting clerical majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths having meekly submitted to the whims of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State.

The Motion was negatived

Shri Deshpande and Shri Rajaram 1056—

Shri Rajaram Mr Speaker Sir, I demand a Division. I want that the old procedure which used to take place should be adopted. The name of every Member should be marked in the list.

Shri Phoolchand Gandhi The procedure outlined in Rule No 50(a) might be followed.

Shri Deshpande Mr Speaker Sir, the procedure which was followed before should be followed now. Otherwise we want that the names should be entered.

Mr Speaker Yes. That procedure will be followed.

Shri Rajaram Sir. Before the Division begins I want that the bell should be rung.

Mr Speaker Yes. That is usual. But, unfortunately the bell is not working, I believe.

Shri Deshpande If the bell is not working.

Mr Speaker No. It is now working.

At this stage, the Division Bell was rung

The Bell was stopped

Mr. Speaker The doors may be closed now so that nobody from outside can come in

I shall once again put the Motion to vote

شری جے بی مسال رائے ہادیواکو کرکراہائے کی ٹوسس کھارہے

اداریں علطے ا علطے وہ خود شہی ہوئی میں دیکھ رہے

شری وی ڈی دھساہائے مسر اس کر ر ادھر کچھ لوگ کھڑے ہوا
چاہے میں انکو روکا جارہا ہے

The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and uncoordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the common people. Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasants of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all sections of the people in the matter of Sales tax, having surreptitiously transferred State owned Sugar and Salsilk Industries to the hands of the private monopolist, having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nominations on the Municipalities, and in several cases thereby converting elected majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths, having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy, they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad, and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State "

The Motion was negatived

Shri Rajaram Mr Speaker Sir, I demand a Division

Mr Speaker Does the hon Member want the na
to be marked?

Shri Rajaram Yes

THE HOUSE ISN'T DIVIDED

AYES

- 1 *Shri Abdul Rahm an*
- 2 „ *Anani Ram Rao*
- 3 „ *K Anani Reddy*
- 4 „ *Anantha Ramachandra Reddy*
- 5 „ *Andanappa*
- 6 „ *Ankush Rao Venkat Rao*
- 7 *Smt Arulla Kamala Devi*
- 8 *Shri Arulla Lakshminarasimha Reddy*
- 9 „ *Baddam Malla Reddy*
- 10 „ *Bapuji Man Singh*
- 11 „ *Bhujang Rao Nagu Rao*
- 12 *Shri Bommagani Dhairma Bhiksham*
- 13 „ *Bhagwan Rao Gopal Boralker*
- 14 „ *M Buchiah*
- 15 „ *Daji Shankar Rao*
- 16 „ *B D Deshmukh*
- 17 „ *Ranga Rao Deshmukh*
- 18 „ *Vamrao Ramrao Deshmukh*
- 19 „ *V D Deshpande*
- 20 „ *Gangaram*
- 21 „ *Annaji Rao Gavane*
- 22 „ *Gopal Rao*
- 23 „ *Gopidi Ganga Reddy*
- 24 „ *Guvva Reddy*
- 25 „ *G Hanumanth Rao*
- 26 „ *K R Hemmath,*

AYES—Contd

- 27 Shri Anand Rao Joganpalli
28 „ Damodai Rao Juvvadi
29 „ Achut Rao Yogi Kavade
30 „ Srinivas Rao Kankanti
31 „ Kari Basappa Gurubasappa
32 Katta Ram Reddy
33 „ Krishnayya
34 „ Laxmayya
35 Smt Mahadevamma Basvangowda
36 Shri Maqdoom Mohiuddin
37 „ Munuganti Kondal Reddy
38 „ L Multayya
39 „ Sham Rao Naik
40 „ K V Narayan Reddy
41 „ K L Narasimha Rao
42 „ T Narasimulu
43 „ Pampangowda Sakrappa
44 „ K Papi Reddy
45 „ Uddhava Rao Patil
46 „ Vishwas Rao Ganpatirao Patil
47 „ Pendam Vasudev
48 „ G Rajaram
49 „ Raj Malu
50 „ A Raj Reddy
51 „ K Ramachandra Reddy
52 „ K Ramakrishna Rao
53 „ S Ramanadham
54 „ Ram Rao Dayanoba
55 „ Rentala Balagurumurthy
56 „ Sharan Gowda Siddramayya
57 „ Shiva Basan Gowda
58 „ Shripat Rao
59 „ Singireddy Venkat Reddy.
60 „ Viswanath Rao Solla
61 „ Srinivas Rao

AYIS—(Contd.)

- 62 Shri G. Srinulu
 63 Syed Akhtar Hussain
 64 Syed Hassan
 65 Uppala Madan
 66 B. Venkateswamy
 67 K. R. Venkateswamy
 68 K. Venkatesh
 69 J. Venkatesam
 70 Ch. Venkata Ram Rao
 71 K. Venkata Ram Rao
 72 Vootla Nagesh
 73 Guntur Rao Waghmare
 74 Madhav Rao Waghmare

NOIS

- 1 Shri Ambidas
 2 Anant Reddy
 3 , Appa Rao Ranishetti
 4 , Anji Ramaswamy
 5 Ayyangowda Nungingowda
 6 Basu Gowda
 7 , E. Basappa
 8 „ Digambur Rao Bindu
 9 , B. Brahma Reddy
 10 „ Jagannath Rao Chandaka
 11 , B. M. Chandra Rao
 12 , Devi Singh Chauhan
 13 , M. Channa Reddy
 14 , S. Gopal Sastri
 15 „ Bapu Rao Kishan Rao Deshpande
 16 , Dwarka Prasad
 17 , Gopal Rao Ekbote
 18 Srinivasa Rama Rao Ekhelika
 19 Bhagwanth Rao Gambhu Rao Gadhe
 20 „ Govind Rao Ketaji Garkwad
 21 „ Anna Rao Ganamukhi

Notes—Contd

- 22 . Shri Phoolchand Gandhi
- 23 Gangula Bhoomayya
- 24 Bhagwan Rao Gunjave
- 25 M B Gautam
- 26 , Madhav Rao Venkatasao Ghonsekari
- 27 , Gokarmlingam
- 28 P Hanumanth Rao
- 29 , Jayawanth Rao Dyaneshwar Rao
- 30 Venkat Rajeshwar Joshi
- 31 Dhondi Raj Ganpath Rao Kamble
- 32 Tulsiam Dashiath Kamble
- 33 Shri Mulhdhar Sunivas Rao Kantkar
- 34 ,, Kasiram
- 35 ,, Katangu Keshava Reddy
- 36 ,, Mallappa Kolur
- 37 ,, Laxman Konda
- 38 ,, Vinayak Rao Vidyalkar Koriatkar
- 39 ,, Ratanlal Kotecha
- 40 , Laxman Kumar
- 41 ,, Lambaji Muktaji
- 42 Smt Masooma Begum
- 43 Shri Mehdi Nawaz Jung
- 44 ,, G S Melkote
- 45 , Muza Shukun Baig
- 46 ,, Mohammed Ali
- 47 ,, Mohammed Dawar Hussain
- 48 ,, Govind Rao Narsing Rao Morey
- 49 ,, J B Mutyal Rao
- 50 ,, K Naganna
- 51 ,, Narsing Rao Narayan Rao
- 52 ,, Narendia
- 53 , M Narsing Rao
- 54 ,, Ramgopal Ramkushan Nawandari
- 55 , Shripat Rao Laxman Rao Newasekar
- 56 ,, Kalyan Rao Ninne

N 5—Contd

- 57 Shri Nivvathi Reddy Nundoo Reddy
 58 Nuvvethi Kewathi and Padide
 59 Nuvvethi Vishwanath Reddy Pathak
 60 Chandra Sekhri Patil
 61 Rukhmani Dhondiba Patil
 62 Virendra Patil
 63 Potnamuri Nayan Rao
 64 J K Prakashchary
 65 P Pulla Reddy
 66 M S Rajalingam
 67 Smt Rajamma Devi
 68 Shri V B Raju
 69 G Ramachari
 70 B Ramakrishna Rao
 71 Ramalingaswami Mahalingaswami
 72 Rama Rao
 73 Rama Rao Balakrishna Rao
 74 D Ramaswamy
 75 J Ram Reddy
 76 K V Rang Reddy
 77 S Rudrappa
 78 Smt Sangam Lakshmi Bai
 79 Shri S L Sastri
 80 Shafuddin
 81 Smt Shahjahan Begum
 82 Shri Shankar Deo
 83 Smt Shantabai
 84 Shri Shihari
 85 L K Shroff
 86 Sivaswami Pratap Reddy
 87 Syed Mohammed Moosavi
 88 Varkantam Gopal Reddy
 89 Venkateswar Rao
 90 Venkat Ram Rao
 91 Virupakshappa
 92 G Vithal Reddy

NOTES—Contd

98 Smt Ashatai Waghmare

94 Shri Shesh Rao Waghmare

95 Gundarao Yerolkar

While the Division was in progress the Speaker ruled that the vote of Shri G. Ramachari could be recorded as he is not in a position to stand up

سری مادھو راؤ رلیکر : سر اسپیکر عطی سے ہم نے اس ووٹ میں دیا ہے
ہم و ووٹس دیا جائے ہیں

مسٹر اسپیکر اب میں ہو سکتا

سری مادھو راؤ رلیکر : حیدر آباد (حصہ ۵) کے صوبہ میں دے سکتے ہیں

Mr Speaker There are 74 votes in favour of this Motion and 95 against it (LOUD AND RENEWED APPLAUSE FROM TREASURY BENCHES)

Shri V D Deshpande Sir I would like to draw your attention to Rule No 50 (4) (g) of the Assembly Rules because it is stated therein that the Member should represent before the result of the voting is announced It reads as follows

If a member finds that he has voted by mistake in the wrong Lobby he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

That is why I wanted to say this before the result was announced (AN HON MEMBER The result has been announced)

مسٹر اسپیکر : ہاں بکو کا کہنا ہے ؟

سری مادھو راؤ رلیکر : ہم سون لوگ عطی سے ووٹ میں دے رہے ہیں حیدر آباد
اسپیکر رولس کے رول نمبر (۵) کے تحت ہم کو ادھکار ملتا ہے اس لیے
اجازت دجائے

مسٹر اسپیکر : جی ہاں ؟

سری مادھو راؤ رلیکر : ووٹ دینے کی اجازت دجائے

مسٹر اسپیکر : پہلے کیوں نہیں دیا ؟

سری مادھو راؤ رلیکر : عطی سے میں دے رہا ہوں اس کے بعد اب میں
کہہ رہا ہوں

مسٹر اسپیکر جب رکارڈ کرنے والے آئے ہیں تو کون اب کھڑے ہیں ہوئے ؟
شری وی ڈی دتتا : ہاں لاوی (Lobby) کا کوئی اہتمام
ہے

Mr. Speaker There is no question of mistake here—right Lobby or wrong Lobby the Rule is

‘ he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

Shrs. Annaji Rao Gavane Then clause (h) is there!

Mr. Speaker Of course clause (g) does not apply here at all. Clause (h) reads thus

‘ When the Division Clerks have brought the Division Lists to the Secretary's table a member who has not up to that time recorded his vote but who then wishes to have his vote recorded may do so with the permission of the Speaker

لیکن اگر دیگر (Permission) دینے کے لیے بھی ہو کہ وہ کچھ دے
ہوئے

شری مادھورائیر لیکر ہم آپ سے بات کر رہے ہیں اور سوچ رہے ہیں۔

مسٹر اسپیکر میں دیتے آئے ہوں میں دے رہا ہوں؟ آپ کو کئی ام دے گا یا
اگر میں آپ کو اعزازی دوں تو اس کے لیے کچھ نہ کچھ دے کر ہی معاملہ ہاں اور کوئی
ہوئے

Shrs. Annaji Rao rose—

Mr. Speaker There need not be any pleading for anybody

شری مادھورائیر لیکر ہم آ میں سوچ رہے ہیں

مسٹر اسپیکر میں دے رہا ہوں اب کوئی دے رہا ہے وہاں دے رہا ہے سوال
ہے

شری سی راجا رام کاسی : میں ہر ممبر کو کہنے کا حق ہے۔

Mr. Speaker I don't want anybody to plead on his behalf. It is a matter of vote

Shrs. Rajaram Sir, Point of order

سب و جواب دینا چاہئے ہیں واپس کہنے کا موقع دنا چاہتا ہوں

— مسٹر اسپیکر ای کو کہتے رہے

When one Member is on his legs there is no business for another Member to speak. I had asked the Member the reason for his not casting the vote. Let him say it.

شری سی راجا رام براکھا : ہے کہ ناری کا اندر (Answer) لیا چاہئے۔

شری مادھو راؤ رلیکر ہم انکے چلے موج رہے ہیں

مسٹر اسپیکر میں دن چلے سے میں شروع ہو گئی ہیں ووٹ کے لیے ہی گئی
موج ایک دنگا ہوا

شری مادھو راؤ رلیکر : ہمارا حق ہے ہم کو ملنا چاہئے ہمارے درخواست
ہے

مسٹر اسپیکر جب اب نے اسے حق کو کھودنا تو کیا کیا ہے ؟ اونکے علاوہ
اوس (Announce) ہوئے چلے اس کا اظہار ضروری ہے۔ اور پھر
انکے لیے اسپیکر کی پرمیٹ (Permission) ضروری ہے

شری سی راجا رام : ممبروں کے مل کر آنے کے چلے ہی انہوں نے اس کا اظہار
کیا ہے۔ پریس کا سوال اس واسطے رکھا گیا ہے کہ چونکہ اب جاں موجود ہیں اس لیے
پریس دینا ضروری ہے اس میں کوئی حیر حائل نہیں ہو سکتی۔

مسٹر اسپیکر : جی ہاں تو اب نے اپنے متعلق کہا۔ دوسروں کے متعلق کیا ہے ؟

شری شام راؤ سکس : میں ہی سوچ رہا تھا۔ (Laughter) شری درخواست
ہے کہ مجھے بھی اجازت دے جائے

مسٹر اسپیکر لیکن وجہ تو کیوں ہے ؟

شری شام راؤ سکس : ہم اوسب وجہ رہے ہیں۔

شری سی راجا رام : مجھ کو ووٹ دینے کی اجازت دے۔

مسٹر اسپیکر : اب نے اوسب ووٹ کیوں نہیں دیا ؟

شری سی راجا رام : میں ہی سوچ رہا تھا (Laughter)

Mr Speaker These three votes are not going to make any difference (INTERRUPTION BY SHRI V B RAJU) The only thing is that instead of 74—who have voted in favour of this Motion—the figure will stand at 77 That is all

17 C 19th Dec 1952 *Decision on No Confidence Motion*

Shri Laaman Konda Sir the Members concerned have not stated in whose favour they are exercising the vote

Mr Speaker Shri Madhav Rao

Shri Madhav Rao Neelkar Sir I am voting in favour of this Motion

Mr Speaker Shri Sham Rao Bikaji

Shri Sham Rao Bikaji Sir I am voting in favour of this Motion

Mr Speaker Shri Butta Rajaram

Shri Butta Rajaram Sir I am voting in favour of this Motion (LOUD APPLAUSE FROM OPPOSITION BENCHES)

Mr Speaker So Shri Madhav Rao Neelkar Shri Sham Rao Bikaji and Shri Butta Rajaram have voted in favour of this Motion 77 Members are in favour of this Motion and 95 against So the Motion is lost (LOUD AND REPEATED CHEERS FROM TREASURY BENCHES)

(PAUSE)

Mr Speaker The last announcement I have to make is about the prorogation of the Assembly I have received a communication from the Rajpramukh stating that he is pleased to order under Article 174 read with Article 288 of the Constitution of India that the present Session of the Legislative Assembly be prorogued from now

The Assembly then adjourned SINE DIE

CORRIGENDUM

Vol No	Date of Printing	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6
III 24	10th Dec 1952	1694	14	ا کا	ا سکا
	do	1695	2	لا م	الا م
	do	1695	11	کہے ()	درہا کہے
	do	1695	22	دھوم	ہرو
	do	1695	22	موتیوں کو	وگے
	do	1695	33	وع ہی	موج ہی ہی
	do	1695	33		ای
	do	1696	29	ک	سکی
	do	1697	7	کا	ک
	do	1697	11	ہاے میں ماے	اے b اے
	do	1697	17	م	مدریں
	do	1697	18	م	ر م
	do	1697 21 22		(و ح اے ی کہ	ساویریں)
				کی اے م سے و حل	ہوے ہی کہ
	do	1698	5	ہد	سیکڑوں
	do	1698	9	ک م م کی و	کوسس کی

CORRIGENDUM

Vol No	Date of Printing	Page No	Line	Original	Revised
1	2	3	4	5	6
III 2110th Dec. 1952 11()				و س	کے جس
	do	1700	1	ی ہے	اے کہے کہ
	do	1700	25	() و	و ناوں
	do	1701	8	د	کہ
	do	1701	21	و	کا مل و ہے
	do	1701	27	Satisfaction of the Court	Satisfaction
"	do	1702	1	ی ہے	د
	do	1702	12	(consistent)	کے س
"	do	1702	13	و اور کے د و ہر ہے	و اور کے د و ہر ہے
"	do	1702 21/22		طاح	طاح
	do	1702 25/26		طاح	طاح
"	do	1702 25/26		طاح	طاح
"	do	1702 27		طاح	طاح
"	do	1702 28		طاح	طاح
"	do	1708	4	()	ے
"	do	1705	2	Chief	Head

CORRIGENDUM

Vol No	Date of Proceedings	P No	Line	1 on	Re l
1	2	3	4	5	6
III 21	19th Dec 1922	1706	19	برے میل	برے میل
	do	1706	26	وعدت	وعدت
	do	1707	29	حاجہ	حاجہ
	do	1708	21/22	برلی	برلی
				(Ten permentally)(Ten permentally)	
	do	1709	19 to 21	(Explo t)	(Explo t)
				رکے کوٹ کو	رکے کوٹ کو
				نام ر	نام ر
				او ن بر	او ن بر
				سک کالے	سک کالے
	do	1710	14	س (Debits)	س (Debits)
	do	1711	2	سکس	سکس
				Sale Tax	Sale Tax
				نام کی	نام کی
	do	1711	8	ا برل کسم	ا برل کسم
				Inter nal custom	Inter nal customs
	do	1712	5	نام	نام
				Industries	Industries
	do	1712	81&82	ا کے حامل کے	ا کے حامل کے
	do	1712	82	ا کے واس	ا کے واس
	do	1712	84	م ورت	م ورت

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	1 on	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th Dec 1952	1713	2,8 & 18	دعا سے مراد ہو گا	دعا سے مراد ہو گا
"	"	do	1718	84	ہوں	ہوں
"	"	do	1714	1	جہوری	جہوری
"	"	do	1714	5	(Co liquidation)	(Liquidation)
"	"	do	1714	16	(Free Leaving)	(Free living)
"	"	do	1714	82	ہو گا	ہو گا
"	"	do	1714	88	ان اسٹارٹ	ان اسٹارٹ
"	"	do	1715	14	سری وی ڈی	سری وی ڈی
"	"	do	1716	17	Black list	Black list
"	"	do	1716	22	معاذ	معاذ
"	"	do	1717	12	D S P	D S Ps
"	"	do	1717	24	X Branch	Ex Branch
"	"	do	1718	1	X Branch	Ex Branch
"	"	do	1718	2	منارک کرائے میں	منارک کرائے میں
"	"	do	1718	9	اے اے اے	اے اے اے
"	"	do	1720	28	نہادہ چان کو سامان روز بھاکہ اپ واہاں سے انکار نہ کر دے	نہادہ چان کو سامان روز بھاکہ اپ واہاں سے انکار نہ کر دے

CORRIGENDUM

Vol No	Date of No Proceedings	P No	Line	Loc	Read
1	2	3	4	5	6
III 24	19th dec 1952	1721	8	Housing Sights	Housing sites
" "	do	1721	83 & 94	میں اس مذہبی کا کوئی حواب نہیں دے سکا۔	اس مذہبی کا کوئی حواب نہیں
" "	do	1728	9	نور و دم	اور نور و دم
" "	do	1734	11	ح روں کا	چسوں کے
" "	do	1734	10	عوام کے ایک کے (جو نو سو سی کسکش کی جو کے ٹرانسفر کے خلاف ٹرانسفر کے خلاف ہے ان کے	عوام کے ایک سکس کے (جو نو سو سی کسکش کی جو کے ٹرانسفر کے خلاف ٹرانسفر کے خلاف ہے ان کے
" "	do	1725	7	Survile Government	Servile Government
" "	do	1726	5	دیکھ رہے ہیں کہ (ہا کہ ان کو بوجھ دھنے ہو بھڑ گئے بھڑ گئے)	دیکھ رہے ہیں کہ (ہا کہ ان کو بوجھ دھنے ہو بھڑ گئے بھڑ گئے)
" "	do	1726	8	کدھا ملائے کھڑا ہے	کدھا ملائے سکرو ہو کر کھڑی ہے
" "	do	1726	27	بھ لڑا	بھ لڑا
" "	do	1727	27	رکھے	کے
" "	do	1727	28	مے	اوس کے
" "	do	1729	18	ہیں	ہے

(CORRIGENDUM

Vol No	Date of No Proceedings	P No	I inc	Lot	read
1	2	3	4	5	6
III 24	19th dec 1952	1729	10	Auction	وکس
	do	1729	93		ڈپارٹمنٹ
	do	1730	6		لکھ سمپان کا ۴ سے ۴ عور در سور کر کے کنا ہے کرے کنا ہے
	do	1780	10		ہاوی
	do	1781	11	Levy Rules	لاوی رولس
	do	1781	17		ہرور ہری رسد ری کرا سہری رسد ہداری ہے ہے
	do	1781	21		ہی اکی

